انعامی سلسلہ
ترغیبِ مطالعہ پروگرام

گوہرِ حکمت
(تیسواں شمارہ)

امامِ زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف اور ہم
(حصہ اوّل)

اللھم کن لولیک الحجۃ بن الحسن صلواتک علیہ وعلی آبائہ فی ھذہ الساعۃ وفی کل ساعۃ ولیا وحافظا وقائدا وناصرا ودلیلا وعینا حتی تسکنہ ارضک طوعا وتمتعہ فیھا طویلا

Green Island Publications
(A Project of GIT)
Karachi - Pakistan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گوہرِ حکمت (تیسواں شمارہ)

امامِ زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف اور ہم

(حصہ اوّل)

ناشر: گرین آئی لینڈ پبلیکیشنز (GIP)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب	:	امامِ زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف اور ہم (حصہ اوّل)
اقتباس از	:	آیۃ اللہ الحاج میرزا محمد تقی الموسوی الاصفہانیؒ
ترجمہ و تحقیق	:	حجۃ الاسلام مولانا عبد اللہ عترتی
تصحیح و ترتیب	:	حجۃ الاسلام مولانا سید ہاشم عباس زیدی
		حجۃ الاسلام مولانا قمر علی لیلانی
		محترم علی رضا وزیر
ڈیزائنر	:	علی رضا بھانجی
تاریخ اشاعت	:	جمادی الاول ۱۴۴۷ھ
پیشکش	:	گرین آئی لینڈ یوتھ فورم (GIYF)
ناشر	:	گرین آئی لینڈ پبلیکیشنز (GIP)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خَيْرُ إِخْوَانِكَ مَنْ نَسِيَ ذَنْبَكَ وَذَكَرَ إِحْسَانَكَ إِلَيْهِ

تمہارا بہترین (دینی) بھائی وہ ہے جو اپنے بارے میں تمہاری خطاؤں کو بھول جائے اور اپنے اوپر تمہاری نیکیوں کو یاد رکھے۔

(بحارالانوار، جلدی ۷۵، ص ۳۷۹)

التماسِ سورۂ فاتحہ

مرحومہ بتول بانو	سید طاہر وصی ابن سید وصی حیدر
مرحوم یاسین علی	مرحوم نذر حیدر ابن وصی حیدر
مرحومہ ضامنہ سہیل	وکیل خاندان کے تمام مرحومین
مرحوم اکبر علی لیلانی	مرحومہ ممتاز حسین مظفر حسین
مرحوم روشن علی لیلانی	مرحوم مظہر حسین چھوٹا صاحب
مرحومہ گلشن بانو لیلانی	مرحوم محمد حسین چھوٹا صاحب
مرحومہ مریم بائی پنجوانی	لیلانی خاندان کے تمام مرحومین
مرحوم برکت علی پنجوانی	دھارسی خاندان کے تمام مرحومین
مرحوم مشتاق احمد دھارسی	مرچنٹ خاندان کے تمام مرحومین
مرحومہ رشیدہ بانو دھارسی	پوناوالا خاندان کے تمام مرحومین
مرحومہ کنیز بتول احمد علی	حمیر خاندان کے تمام مرحومین
پیرانی خاندان کے تمام مرحومین	نقویؔ خاندان کے تمام مرحومین
رضا کے خاندان کے تمام مرحومین	فرشتہ خاندان کے تمام مرحومین

دیوجانی خاندان کے تمام مرحومین

لاکھانی خاندان کے تمام مرحومین

مُکھی خاندان کے تمام مرحومین

نورانی خاندان کے تمام مرحومین

پنّاخاندان کے تمام مرحومین

ڈوسانی خاندان کے تمام مرحومین

کل مرحوم مومنین اور مومنات

مرحوم احمد حسین روشن علی دیوجانی

مرحومہ سکینہ بانو زوجہ حسین علی وکیل

مرحومہ مونافاطمہ بنت حسین علی وکیل

مرحومہ ناصرہ زوجہ محسن علی وکیل

مرحوم صادق حسین چھوٹاصاحب

بیلغام والاخاندان کے تمام مرحومین

راؤجانی خاندان کے تمام مرحومین

مرحوم یونس ابنِ فقیر حسین

ناصر خاندان کے تمام مرحومین

مرحومہ ردافاطمہ نامدار بنت محمد عقیل

مرحوم بلال ابن علی رضابھوجانی

مرحوم آغاجمیل حسین ابن آغامحمد حسین

مرحومہ سیدہ عزیز فاطمہ بنت یوسف علی

مرحوم سید وصی حیدر ابن میر نادر حسین

مرحومہ قریشہ بیگم بنت زوار حسین

مرحومہ طاہرہ خاتون بنت عطرت حسین

مرحوم زرینہ وصی بنت وصی حیدر

مرحوم عون علی ابنِ علاؤدین راؤجانی

لوکھنڈ والاخاندان کے تمام مرحومین

ویردی والاخاندان کے تمام مرحومین

تیجانی خاندان کے تمام مرحومین

منجی خاندان کے تمام مرحومین

مرحوم رجب علی وزیر علی پوناوالا

ورتیج والاخاندان کے تمام مرحومین

مرحوم حیدر علی رجب علی ورتیج والا

مرحوم محمد حسین گنگجی بھائی دیوجانی

مرحوم باقر علی ڈوسانی (لاکڑاوالا)

مرحوم حسنین رضامحمد رضافرشتہ

مرحوم حسین گنگجی بھائی دیوجانی

موتی خاندان کے تمام مرحومین

مرحوم سید عطرت حسین رضوی ابن سید قربان علی رضوی

مرحومہ سیدہ کہکشاں پروین بنت سید وصی حیدر رضوی

مرحوم سید علمدار رضا رضوی ابنِ سید محمد مُرتضی رضوی

مرحوم سید نادر حسین رضوی ابن سید مظہر حسین رضوی

مرحومہ نسیم بانو زوجہ عون علی راؤجانی بنت عبد الحسین بیلغام والا

مرحوم اکبر علی ابن حسن علی دیوجانی (تلاجہ والا)

مرحومہ امینہ بائی زوجہ اکبر علی حسن علی دیوجانی (تلاجہ والا)

مرحوم اسماعیل باوا اور اُنکے خاندان کے تمام مرحومین

لیاقت علی فضل اور اُنکے خاندان کے تمام مرحومین

حاجی حسین لاکھانی اور آنکے خاندان کے تمام مرحومین

مرحوم عون علی دیوجانی ابن محمد حسین دیوجانی

مرحومہ امینہ بائی زوجہ محمد حسین گنگجی بھائی دیوجانی

مرحومہ گل بانو بائی زوجہ باقر علی ڈوسانی (لاکڑا والا)

مرحومہ سیدہ زاہدہ منور رضوی بنتِ سید وصی حیدر رضوی زوجہ سید منور رضوی

مرحومہ اشرف بائی بنت حاجی رضا علی بادامی زوجہ حیدر علی وریج والا

مرحومہ ناصرہ بانو بنت حیدر علی زوجہ صادق حسین پنجوانی

حاجی رضا علی بادامی کے خاندان کے تمام مرحومین

مرحومہ نور زہرا بنت اکبر علی

مرحومہ رضیہ دلاور حسین

سومجی خاندان کے تمام مرحومین

مرحوم شبیر علی باوا

مرحوم صابر حسین نقوی

مرحوم عبد الحسین حمیر

مرحوم حسین علی پنجوانی

قواعد وضوابط

ا۔ سوالنامہ گزشتہ شمارے کی طرح اس بار بھی کتاب کے ساتھ نہیں دیا جائے گا بلکہ مقررہ تاریخ ۱۴ دسمبر ۲۰۲۵ بروز اتوار صبح ۱۲ بجے مقررہ علاقے میں معین امتحانی مراکز میں دیا جائے گا۔

۲۔ شرعاً صرف وہی افراد اس مقابلہ میں حصہ لینے کے اہل ہیں جو خود مطالعہ کر کے جواب نامہ پُر کریں۔

۳۔ ترغیب مطالعہ پروگرام میں شمولیت کی اہلیت: کم از کم بارہ سال کی عمر کے لڑکے اور لڑکیاں۔

۴۔ دیے گئے جوابات میں سے مناسب ترین جواب پر نشان لگائیں لہٰذا ایک سے زائد جواب پر کسی طرح کا نشان نہ لگائیں چاہے مٹائے جانے کا نشان ہی کیوں نہ ہو بصورت دیگر جواب غلط شمار ہوگا۔ جوابات اسی کتابچے میں موجود مواد کے مطابق چیک کیے جائیں گے۔

۵۔ دوران امتحان کسی بھی طرح کی نقل یا آپس میں گروپنگ کی صورت میں امتحانی پرچہ کینسل کر دیا جائے گا۔

۶۔ امتحان میں ادارے کی طرف سے دیے گئے کتابچہ کے علاوہ کسی بھی طرح کا دیگر مواد رکھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۷۔ خصوصی انعامات حصّہ لینے والے تمام مرد وخواتین میں یکسان قرعہ اندازی کے ذریعے تقسیم کئے جائیں گے، جس کی تفصیل ذیل میں ہیں:

خصوصی انعامات

پہلا انعام:- Rs. 10,000/ دوسرا انعام:- Rs. 8,000/ تیسرا انعام:- Rs.6,000/

چوتھا انعام:- Rs.5,000/ پانچواں انعام:- Rs. 2,500/

نوٹ: ۸۰ فیصد (۲۴/۳۰) نمبر لینے پر ہر نمبر کے عوض بیس روپے بطور انعام دیئے جائیں گے جبکہ ۵۰ فیصد (۱۵/۳۰) نمبر حاصل کرنے پر ہر نمبر کے عوض ۱۰ روپے دیئے جائیں گے۔

۸۔ یہ سلسلہ آن لائن (Audio, Urdu, English & Roman Book) کی صورت میں دستیاب ہے۔

نوٹ: گوہر حکمت کی آن لائن رجسٹریشن فیس ۱۵۰ روپے رکھی گئی ہے۔

۹۔ کسی بھی طرح کی معلومات کے لیے خصوصاً بیرون ملک رہنے والے مومنین ہمارے ای میل پر رابطہ کریں:
giyf@greenislandtrust.org

۸۔ کتابچہ ۱۲ نومبر سے ۸ دسمبر ۲۰۲۵ تک درج ذیل ان سینٹرز سے حاصل کر سکتے ہیں:

١. GIYF، امتل اپارٹمنٹ، سولجر بازار نمبر ا (صبح ١١ سے شام ٧)

٢. GIWW، راہین ایوینیو، سولجر بازار نمبر ٢ (صبح ١٠ سے ١٢ اور شام ۴ سے ٧)

٣. محمد علی بک ڈپو، سولجر بازار (صبح ١١ سے رات ٨)

۴. اے ١١۴ / ١۴۵، سروے نمبر ٧ ۴١، ملیر (0310-2360183)

۵. مسجد وحدت المسلمین، چشتی نگر (0312-9743508)

٦. بقیۃ اللہ اکیڈمی، گلگتی محلہ، نیو میانوالی کالونی، منگھو پیر روڈ (0345-2844736)

٧. جامع مسجد خدیجہ الکبریٰ، سیکٹر نمبر ١١، بلدیہ ٹاؤن (0321-2954620)

٨. گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول امپھری، پنیال روڈ، گلگت (0310-0775595)

٩. خیر النساء اکیڈمی، نزد عبد اللہ ہسپتال، اسکردو، بلتستان (0344-9511393)

١٠. مدرسہِ زہرا (باری ماما)، شادمان، بالمقابل اسکالر کالج، لاہور (0321-5550763)

١١. LMQ، ٩۵٦-٩۵٧ روڈ، بالمقابل TCS آفس، ملتان (0321-3389300)

١٢. جامع مسجد و مرکزی امام بارگاہ جعفریہ اسٹیل ٹاؤن (0300-2059989)

١٣. امام بارگاہ شاہِ کربلا، اولڈ رضویہ، گولیمار (0306-2099612)

١۴. مدرسہ قمر بنی ہاشم پتی پورہ استور میر پرنٹنگ پریس میر مارکیٹ استور جی بی

١۵. امام بارگاہ قصرِ عباسؑ، لقمان خیر پور میرس سندھ (0310-3557172)

١٠۔ نتائج کا اعلان ٣١ دسمبر ٢٠٢۵ء کو کیا جائے گا۔

١١۔ ٧ جنوری ٢٠٢٦ء تک انعامات وصول نہ کیے گئے تو ادارہ ذمہ دار نہ ہو گا۔

١٢۔ اس کتابچہ سے متعلق تجاویز یا شکایات ادارہ کے e-mail: giyf@greenislandtrust.org پر بھیجی جاسکتی ہیں، لیکن انتظامیہ کا فیصلہ حتمی تصور کیا جائے گا۔

فہرست

مقدمہ ۱۱

خواب میں امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی زیارت اور اُن سے گفتگو ۱۴

پہلی فصل: چند ادعیہ وزیارات کے بیان میں ۳۴

جہاں تک حضرت حجت عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف زیارت کا تعلق ہے ۵۶

دعائے عہد صغیر ۶۵

نماز صاحب الأمر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف ۶۷

دوسری فصل ۶۹

پہلی حدیث ۷۵

دوسری حدیث ۷۶

تیسری حدیث ۷۷

چوتھی حدیث ۷۷

پانچویں حدیث ۷۸

چھٹی حدیث ۷۸

ساتویں حدیث ۷۸

آٹھویں حدیث ۷۹

نویں حدیث ۷۹

دسویں حدیث ۸۰

اگیارہویں حدیث ۸۱
بارہویں حدیث ۸۱
تیسری فصل ۸۲

پیش لفظ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

کتب بینی اور مطالعہ کا شوق قوموں کی ترقی میں انتہائی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اقوامِ عالم میں جس انداز سے یہ شوق اپنی جگہ بنا چکا ہے، اس اعتبار سے ہماری قوم کو ابھی بہت محنت کرنا ہے۔ البتہ یہ بات بھی عرض کرنا نہایت ضروری ہے کہ اس سلسلے میں مختلف اداروں نے کام شروع کر دیا ہے۔ ''گوہر حکمت'' کے نام سے ترغیبِ مطالعہ کا یہ سلسلہ جو ۲۰۱۱ء سے جاری ہے، ایسی ہی ایک چھوٹی سی کوشش ہے تاکہ قوم میں شوقِ مطالعہ اُجاگر کیا جاسکے۔

گرین آئی لینڈ یوتھ فورم کی خواہش ہے کہ بچوں اور نوجوانوں میں شوقِ مطالعہ کو فروغ دینے کے لیے اپنی سعی و کوشش کی جائے۔ اس سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے اس بار بھی اس کتابچہ کے لیے مواد معروف کتاب ''منتہی الآمال سے لیا گیا ہے۔ جس کے مصنف ثقۃ المحدثین شیخ عباس قمیؒ'' ہے۔ اس کتاب میں مولف نے سیرت معصومین علیہم السلام کو مختلف عنوانات کے تحت عمدگی سے تصنیف کیا ہے۔ اردو دان طبقے کے لیے زبان کی سلاست کے پیش نظر اصل متن سے تقابل کرتے ہوئے کئی مقامات پر اردو ترجمے میں کئی اصلاحات بھی کی گئی ہیں۔

مطالعہ میں غور طلبی کے عنصر کو باقی رکھنے کے لیے مختصر کتابچے کی صورت میں کچھ سوالات بھی دیے گئے ہیں تاکہ دورانِ مطالعہ ان سوالات کے جوابات کو حاصل کرنے کے لیے توجہ بھی باقی رہے۔

کمسن نوجوانوں کے شوق کو دیکھتے ہوئے کم از کم ۱۲ سال کی عمر تک کے لڑکوں اور لڑکیوں کو اس پروگرام میں شمولیت کا اہل قرار دیا گیا ہے اور ساتھ ہی ساتھ زیادہ سے زیادہ عمر معیّن نہ کرتے ہوئے ہر عمر کے مرد و خواتین کو اس پروگرام میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔

برادران ارجمند قبلہ مولانا سید ہاشم عباس زیدی اور مولانا قمر علی لیلانی صاحبان کا میں نہایت ہی شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے نہ صرف اس پراجیکٹ کو مکمل طور پر سنبھالا بلکہ نہایت ہی خوبصورتی اور نفاست کے ساتھ اس مشکل کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔

خداوند متعال سے دعا گو ہوں کہ وہ ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے اور ہم سب کو ناصرانِ امام علیہ السلام میں شامل فرمائے۔

والسلام

مولانا غلام رضا روحانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، اور درود و سلام ہو تمام انبیاء و مرسلین علیہم السلام کے سردار، ہمارے آقا و نبی حضرت ابو القاسم محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاکیزہ اور طاہر اہل بیت علیہم السلام پر۔

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ اسلام کے احکام کسی خاص زمانہ کے ساتھ مخصوص نہیں، بلکہ یہ احکام ہر زمانے کے لئے عام اور ہمہ گیر ہیں اور ان میں دوام وبقاء کی صفت پائی جاتی ہے۔ چنانچہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حلال، قیامت تک حلال اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حرام، قیامت تک حرام ہے۔

یہ بھی بالکل واضح امر ہے کہ زمانۂ غیبت میں، جب امام منتظر عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف پردۂ غیبت میں ہیں، اسلام کو معطل کرنا یا اس کی شریعت و احکام کو انتظار کے عنوان کے تحت ترک کر دینا کسی صورت جائز نہیں۔ بلکہ دیگر تمام زمانوں کی طرح، اس دور میں بھی اسلام کے احکام کو زندگی کے تمام شعبوں میں نافذ کرنا، اور انفرادی، اجتماعی، سیاسی، جہادی اور دیگر ذمہ داریوں کو پورا کرنا واجب و ضروری ہے۔

جیسا کہ شیخ مظفر قدس سرہ فرماتے ہیں:

یہ بات جان لینی چاہیے کہ اس مصلح اور نجات دہندہ (مہدی عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف) کے انتظار کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ مسلمان اپنے دینی فرائض، نصرتِ دین، جہاد، احکامِ شریعت پر عمل اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے سلسلے میں ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھ جائیں، بلکہ مسلمان ہر زمانے میں ان احکام پر عمل کرنے کا مکلف ہے۔ اس پر لازم ہے کہ صحیح طریقہ سے احکامِ الٰہی کو پہچانے اور ان پر عمل کرے، اور جہاں تک اس کی

استطاعت ہو، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر انجام دے۔ کیونکہ ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک سے اپنی رعیت کے بارے میں سوال ہو گا۔[1]

اسی طرح شیخ لطف اللہ صافی گلپایگانی دام ظلہ العالی فرماتے ہیں:

یہ بات بھی واضح ہونی چاہیے کہ انتظار کا مطلب یہ نہیں کہ کفار و فجار کو کھلا میدان دے دیا جائے، اُنہیں امور پر قابض ہونے دیا جائے، ان کے ساتھ ساز باز کی جائے، امر بالمعروف و نہی عن المنکر اور اصلاحی اقدامات کو ترک کر دیا جائے۔ یہ کیسے جائز ہو سکتا ہے کہ جب ان کے شر کو دفع کرنے کی قدرت ہو تو انہیں اپنے حال پر چھوڑ دیا جائے؟ یہ کام تو عقل، نقل اور اجماعِ مسلمین کی رو سے معصیت ہے۔

کسی عالم نے یہ نہیں کہا کہ زمانہ غیبت میں تکالیف ساقط ہو جاتی ہیں، نہ ہی روایات میں اس کی کوئی دلیل ملتی ہے۔ بلکہ آیات و روایات سے اس کے بر خلاف ثابت ہوتا ہے کہ اس دور میں احکام کی بجا آوری کی تاکید اور زیادہ ہو جاتی ہے، اور دینی وظائف کی انجام دہی میں مزید اہتمام کی ترغیب دی جاتی ہے۔[2]

بلکہ واقعہ یہ ہے کہ خود غیبت امام علیہ السلام اور مرحلۂ انتظار بعض دیگر مخصوص ذمہ داریوں اور فرائض کا تقاضا کرتا ہے، جو عمومی اسلامی واجبات کے علاوہ مزید طور پر اہل ایمان کے ذمہ عائد ہوتے ہیں۔

یہی کتاب وظیفۃ الانام فی زمان غیبۃ الامام اسی قسم کی ذمہ داریوں، فرائض اور وظائف کی وضاحت کے لئے ہے، اور یہ بیان کرتی ہے کہ زمانۂ غیبت میں مسلمانوں پر ایمان، انفرادی زندگی، اجتماعی میدان،

---

[1] عقائد الامامیۃ: ص ۸۵

[2] منتخب الاثر: ص ۴۹۹۔ حاشیہ ۵۰۰

سیاست اور جہاد کے سلسلے میں کیا کیا امور لازم آتے ہیں، اور یہ کہ ہم منتظرین کو امام حجۃ بن الحسن المہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے ساتھ اپنا تعلق کس طرح رکھنا چاہئے۔

یہ کتاب ہمارے جلیل القدر علمائے برگزیدہ میں سے ایک عظیم عالم، حضرت آیۃ اللہ میرزا محمد تقی الموسوی اصفہانی قدس سرہ کی تصنیف ہے، جو کتاب مکیال المکارم فی فوائد الدعاء للقائمکے مؤلف بھی ہیں۔ انہوں نے اس کتاب کو فارسی زبان میں تحریر فرمایا تھا، جسے بعد ازاں سید ابو احمد کاظمی نے عربی زبان میں منتقل کیا۔ تقریباً چودہ برس قبل مؤسسۃ الامام المہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف، قم مقدسہ نے جناب سید محمد باقر موحد الأبطحی کی نگرانی میں اس کتاب کو تحقیق و تنقیح کے بعد شائع کیا۔

اب جبکہ ہم اسے نئی صورت اور خوبصورت قالب میں دوبارہ طبع و نشر کر رہے ہیں، تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی بارگاہ میں دعاگو ہیں کہ جو حضرات ہم سے پہلے اس خدمت میں شریک رہے، انہیں بہترین جزا عطا فرمائے، اور اس کتاب کو اہل ایمان، مجاہدین راہِ حق اور امام عصر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے ظہور کے لئے زمین ہموار کرنے والوں کے لئے نافع و مفید بنائے۔ اور ہماری آخری دعا یہی ہے کہ:

تمام حمد اس اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

جمعیۃ المعارف الاسلامیۃ الثقافیۃ

خواب میں امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی زیارت اور اُن سے گفتگو

ایک بابرکت، روشن اور نورانی رات میں ایسی رات جو نہ ستاروں سے روشن تھی نہ چاند سے منور خواب کے عالم میں مجھے اپنے مولا، صاحب العصر والزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ میں نے اُن سے عرض کیا (مفہوم یہ تھا):

میں کیا کروں کہ آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے قریب ہو جاؤں؟

تو آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف نے جواباً ارشاد فرمایا (مفہوم یہ تھا):

اپنے عمل کو اپنے امام عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے عمل کے مطابق بنالو۔

اس وقت میں نے سمجھ لیا کہ جب بھی کوئی عمل انجام دینا چاہوں تو پہلے یہ دیکھوں:

کیا میرا امام اس عمل کو انجام دیتا؟

اگر ہاں، تو میں بھی وہ عمل انجام دوں اور اگر نہیں، تو اُسے چھوڑ دوں۔

پھر میں نے عرض کیا (الفاظ یہی تھے):

یہی تو آرزو ہے، مگر اس کے لئے توفیق کس طرح حاصل ہو گی؟

تو آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف نے ارشاد فرمایا (بالفاظِ صریح):

عمل میں اخلاص کے ذریعے۔

اس کے بعد میں خواب سے بیدار ہوا، اور اس مختصر مگر گہرے اور پر معنی کلام پر غور و فکر کرنے لگا، حتیٰ کہ میں نے عقلی استدلال اور فکری تجزیہ کی روشنی میں یہ بات پائی کہ اہل بیتِ عصمت و طہارت علیہم السلام کے چاہنے والے پر لازم ہے کہ وہ اپنے اعمال میں اپنے امام علیہ السلام کی پیروی کرے اور یقین کے ساتھ جان لے کہ اُس کا عمل در حقیقت اُن بزرگ ہستیوں کے عمل کا تسلسل اور امتداد ہے جن کے بارے میں اللہ عزوجل نے فرمایا:

إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

بیشک اللہ کا ارادہ یہ ہے کہ وہ تم اہل بیت علیہم السلام سے ہر قسم کی گندگی کو دور رکھے اور تمہیں پاک و پاکیزہ رکھے جیسا کہ پاکیزہ رکھنے کا حق ہے۔

کیونکر نہ ہو، جب کہ وہ (اہل بیت علیہم السلام) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم کے شہر سے فیضیاب ہیں، اور اُس وحی سے وابستہ ہیں جو وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَى وہ اپنی خواہش سے کلام نہیں کرتے کے مطابق سراپا حق ہے۔ وہ اپنے جد امجد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم کے صاف و شفاف چشمہ سے سیراب کئے گئے ہیں، وہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وارث اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد زمین پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصیاء و جانشین اور اللہ کے بندوں پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امین ہیں، ایک کے بعد دوسرا۔

حالانکہ اس امر میں ذرہ برابر بھی شک نہیں کہ یہی ہے تشیع کی حقیقی روح اور باطن، اور یہی وہ نورانی راہ ہے جس کی بنیاد خود رسول اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکھی۔ جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللهِ وَعِتْرَتِي أَهْلَ بَيْتِي، مَا إِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدِي أَبَدًا

میں تمہارے درمیان دو گراں بہا چیزیں چھوڑے جارہاہوں، اللہ کی کتاب اور اپنے اہل بیت علیہم السلام، جب تک ان دونوں کو مضبوطی سے تھامے رہو گے، ہرگز گمراہ نہ ہو گے۔

اسی طرح دوسرے جواب میں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی طرف اشارہ ہے:

قُلِ اللهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهُ دِينِي[1]

کہہ دو کہ میں اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں، اپنے دین کو اسی کے لئے خالص کرکے۔

مزید فرمایا:

فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا[2]

جو اپنے پروردگار سے ملاقات کی امید رکھتا ہے، اسے چاہئے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔

پس کیا ہماری ذمہ داری اس کے سوا کچھ اور ہے کہ ہم بہترین وسیلہ کے ذریعے اللہ تک پہنچیں، اور اس کی مضبوط ترین رسی یعنی کتاب اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت علیہم السلام کو تھامے رہیں، اور اپنے اعمال میں سب سے اعلیٰ عمل کو اپنائیں؟

اور وہ عمل جیسا کہ فرمایا:

---

[1] زمر:۱۴

[2] اعراف:۱۷

فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ[1]

پس تم بھی انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

اسی کے ساتھ ساتھ ہم فتنے سے بھی اللہ کی پناہ چاہتے ہیں جیسا کہ اُس نے فرمایا:

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنكُمْ خَاصَّةً[2]

اور اُس فتنے سے ڈرو جو تم میں سے صرف ظالموں پر ہی مخصوص نہ ہو گا
(بلکہ سب کو اپنی لپیٹ میں لے گا)۔

اور ہماری آخری دعا یہی ہے کہ:

تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، اور درود ہو محمد صلى الله عليه وآله وسلم اور ان کے طاہر و پاکیزہ اہل بیت علیہم السلام پر، اور اللہ کی لعنت ہو اُن کے تمام دشمنوں پر۔

سید محمد باقر بن المرتضی الموحد الأبطحی

---

[1] کہف:۱۱۰

[2] انفال:۲۵

تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں، اور درود و سلام خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی معصوم علیہم السلام آل پر ہو، بالخصوص ہمارے زمانے کے امام خاتم الوصیین عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف پر، اور اللہ کی لعنت ان سب کے دشمنوں پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔

امابعد، آرزوؤں اور تمناؤں کا غریق (محمد تقی بن عبد الرزاق الموسوی الاصفھانی) عَفَی اللہُ عَنۡهُمَا اپنے ایمانی بھائیوں سے کہتا ہے:

میں نے اس مختصر کتاب میں کچھ اعمال کو جمع کیا ہے جن کا عنوان ہے۔

وَظِيفَةُ الْمُؤْمِنِينَ فِي زَمَانِ غَيْبَةِ صَاحِبِ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ

یعنی حضرت حجت ابن الحسن عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کے زمانہ غیبت میں مومنین کی ذمہ داریاں

یہ چوّن (۵۴) امور (ابواب) ہیں جن پر مؤمنین کا پابندی کرنا اور ان پر عمل کرنا مناسب ہے۔

پہلا امر: آپ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کی جدائی اور ان پر ہونے والے مظالم پر غمگین ہونا۔ الکافی میں امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا:

نَفَسُ الْمَهْمُومِ لَنَا، الْمُغْتَمِّ لِظُلْمِنَا تَسْبِيحٌ[1]

جو شخص ہمارے لیے مغموم ہو، اور ہمارے مظلوم ہونے پر غمگین ہو،

تو اس کی سانس بھی تسبیح کی مانند ہے

---

[1] الكافي: ٢/ ٢٢٦ ح ١٦

دوسرا امر: حضور پُر نور، صاحب العصر والزمان ارواحنا فداہ کے ظہورِ پُر شکوہ اور ان کے فرجِ مقدس کا چشم براہ رہنا۔

کمال الدین نامی معتبر کتاب میں امام محمد تقی علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا:

إِنَّ الْقَائِمَ مِنَّا هُوَ الْمَهْدِيُّ الَّذِي يَجِبُ أَنْ يُنْتَظَرَ فِي غَيْبَتِهِ، وَيُطَاعَ فِي ظُهُورِهِ، وَهُوَ الثَّالِثُ مِنْ وُلْدِي... إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ[1]

بیشک ہم اہلبیت علیہم السلام میں سے قائم عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف وہی مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف ہیں جن کا ان کی غیبت کے دوران انتظار کیا جانا لازم ہے، اور ان کے ظہورِ مسعود کے بعد ان کی اطاعت واجب ہے، اور وہ میری اولاد میں سے تیسرے ہیں... آخرِ حدیث تک

امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ الصَّبْرُ وَانْتِظَارُ الْفَرَجِ[2]

عبادات میں سب سے افضل عبادت صبر کرنا اور فرجِ مبارک کا انتظار کرنا ہے

ایک اور حدیث میں امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ مَاتَ مِنْكُمْ وَهُوَ مُنْتَظِرٌ لِهٰذَا الْأَمْرِ كَمَنْ هُوَ مَعَ الْقَائِمِ فِي فُسْطَاطِهِ[3]

---

[1] کمال الدین: ۲ / ۳۷۷ ح ۱، وعنہ في البحار: ۵۱ / ۱۵۶ ح ۱

[2] مستدرک نہج البلاغۃ ص ۱۷۵

[3] البحار: ۵۲ / ۱۲۶ ح ۱۸

تم میں سے جو شخص اس امرِ عظیم (یعنی ظہورِ امام عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) کا انتظار کرتے ہوئے دنیا سے رخصت ہو جائے،

تو وہ اس شخص کی مانند ہے جو قائم عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے ساتھ ان کے خیمہ سعادت میں موجود ہو

بندہ (مولف) نے اس موضوع کو دیگر وظائف کے ساتھ اپنی تصنیف ''مِکْیَالُ الْمَکَارِمِ'' میں بہت بسط و تفصیل سے بیان کیا ہے۔[1]

تیسرا امر: ان کے فراق اور ان پر گزرنے والی مصیبتوں پر گریہ کناں ہونا۔

چنانچہ کمال الدین میں امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

وَاللهِ لَیَغِیبَنَّ إِمَامُکُمْ سِنِینَ مِنْ دَهْرِکُمْ، وَلَتُمَحَّصُنَّ حَتَّى یُقَالَ: مَاتَ أَوْ هَلَكَ، بِأَيِّ وَادٍ سَلَكَ،

وَلَتَدْمَعَنَّ عَلَیْهِ عُیُونُ الْمُؤْمِنِینَ۔[2]

بخدا! تمہارا امام عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف تمہاری حیات کے برسوں غائب رہے گا، اور تمہیں ضرور آزمایا جائے گا یہاں تک کہ لوگ کہیں گے: وہ تو وفات پا گئے یا ہلاک ہو گئے، دیکھیں کس وادی میں چلے گئے، اور ان کی جدائی میں مؤمنوں کی آنکھیں ضرور اشک ریز ہوں گی

امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ تَذَکَّرَ مُصَابَنَا، وَبَکَى لِمَا ارْتُکِبَ مِنَّا، کَانَ مَعَنَا فِي دَرَجَتِنَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ۔[3]

---

[1] مکیال المکارم: ۲ / ۱۴۱

[2] کمال الدین: ۲ / ۳۴۷ ح ۳۵

[3] أمالي الصدوق: ۶۸ / المجلس ۱۷ ح ۴ وعنه في البحار: ۴۴ / ۲۷۸ ح ۱

جو شخص ہماری مصیبتوں کو یاد کرے، اور جو ظلم ہم پر روا رکھا گیا اس پر گریہ کرے، تو وہ قیامت کے دن ہمارے ساتھ ہمارے درجے میں ہو گا۔

چوتھا امر: تسلیم و رضا اور فرماں برداری اختیار کرنا، نیز آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے ظہورِ اقدس کے معاملے میں تعجیل سے کام نہ لینا۔

اس سے مراد یہ ہے کہ آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے ظہورِ مبارک کے امر میں یہ پوچھنا ترک کر دیا جائے کہ "ایسا کیوں ہوا، اور کس لیے؟"، بلکہ جو کچھ آپ اہل البیت علیہم السلام کی جانب سے صادر ہو، اس کی صحت پر مکمل یقین رکھا جائے اور اسے عین حکمت جانا جائے۔

چنانچہ کمال الدین نامی جلیل القدر کتاب میں امام محمد تقی علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ الْإِمَامَ بَعْدِي ابْنِي عَلِيٌّ، أَمْرُهُ أَمْرِي، وَقَوْلُهُ قَوْلِي، وَطَاعَتُهُ طَاعَتِي، وَالْإِمَامُ بَعْدَهُ ابْنُهُ الْحَسَنُ أَمْرُهُ أَمْرُ أَبِيهِ، وَقَوْلُهُ قَوْلُ أَبِيهِ، وَطَاعَتُهُ طَاعَةُ أَبِيهِ، ثُمَّ سَكَتَ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ، فَمَنِ الْإِمَامُ بَعْدَ الْحَسَنِ؟ فَبَكَى (ع) بُكَاءً شَدِيدًا، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ مِنْ بَعْدِ الْحَسَنِ ابْنَهُ الْقَائِمَ بِالْحَقِّ الْمُنْتَظَرَ. فَقُلْتُ لَهُ: يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ، لِمَ سُمِّيَ الْقَائِمَ؟ قَالَ: لِأَنَّهُ يَقُومُ بَعْدَ مَوْتِ ذِكْرِهِ وَارْتِدَادِ أَكْثَرِ الْقَائِلِينَ بِإِمَامَتِهِ، فَقُلْتُ لَهُ: وَلِمَ سُمِّيَ الْمُنْتَظَرَ؟ قَالَ: لِأَنَّ لَهُ غَيْبَةً يَكْثُرُ أَيَّامُهَا، وَيَطُولُ أَمَدُهَا، فَيَنْتَظِرُ خُرُوجَهُ الْمُخْلِصُونَ، وَيُنْكِرُهُ الْمُرْتَابُونَ، وَيَسْتَهْزِئُ بِذِكْرِهِ الْجَاحِدُونَ، وَيُكَذِّبُ بِهَا الْوَقَّاتُونَ، وَيَهْلِكُ فِيهَا الْمُسْتَعْجِلُونَ، وَيَنْجُو فِيهَا الْمُسَلِّمُونَ۔[1]

---

[1] كمال الدين: ۲/۳۷۸ ح ۳ كفاية الأثر: ۲۷۹ وعنه في البحار: ۵۱/۱۵۷ ح ۵

بیشک میرے بعد امام میرا بیٹا علی علیہ السلام ہے، ان کا امر میرا امر ہے، اور ان کا قول میرا قول ہے، اور ان کی اطاعت میری اطاعت ہے۔ اور ان کے بعد امام ان کا بیٹا حسن علیہ السلام ہے، ان کا امر ان کے والد کا امر ہے، نیز ان کا قول ان کے والد کا قول ہے، اور ان کی اطاعت ان کے والد کی اطاعت ہے۔ پھر آپ علیہ السلام خاموش ہوگئے۔ تو میں نے عرض کیا: یا ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حسن علیہ السلام کے بعد امام کون ہیں؟ تو آپ علیہ السلام شدت سے گریہ فرمانے لگے، پھر فرمایا: حسن علیہ السلام کے بعد ان کا بیٹا قائم بالحق، المنتظر عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف امام ہے۔ تو میں نے عرض کی: یا ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، انہیں قائم عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کیوں کہا گیا؟ فرمایا: اس لیے کہ وہ ایسے وقت میں قیام کریں گے جب ان کا ذکر مٹ چکا ہوگا اور ان کی امامت کے قائلین کی اکثریت مرتد ہو جائے گی۔ تو میں نے عرض کیا: اور انہیں منتظر کیوں کہا گیا؟ فرمایا: اس لیے کہ ان کی ایک طولانی غیبت ہوگی جس کے دن بہت زیادہ ہوں گے، تو اس میں مخلصین ان کے خروج کا انتظار کریں گے، اور شک کرنے والے اس کا انکار کریں گے، اور انکار کرنے والے ان کے ذکر کا مذاق اڑائیں گے، اور (ظہور کا) وقت مقرر کرنے والے غیبت کو جھٹلائیں گے، اور اس میں جلد بازی دکھانے والے ہلاک ہوں گے، اور صرف تسلیم کرنے والے نجات پائیں گے۔

پانچواں امر: ان کے عالی رتبہ تک اپنے اموال کے ذریعے رسائی حاصل کرنا۔ یعنی ان کی خدمت میں (مالی) ہدیہ پیش کرنا۔

چنانچہ الکافی نامی معتبر کتاب میں امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

مَا مِنْ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَى اللهِ مِنْ إِخْرَاجِ الدَّرَاهِمِ إِلَى الْإِمَامِ، وَإِنَّ اللهَ لَيَجْعَلُ لَهُ الدِّرْهَمَ فِي الْجَنَّةِ مِثْلَ جَبَلِ أُحُدٍ

اللہ تعالیٰ کو کسی چیز سے اتنی محبت نہیں جتنی امام علیہ السلام کی خدمت میں دراہم پیش کرنے سے ہے، اور بے شک اللہ تعالیٰ اس درہم کے بدلے جنت میں اس کے لیے احد پہاڑ کے برابر (ثواب) عطا فرماتا ہے

پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا:

إِنَّ اللهَ تَعَالَى يَقُولُ فِي كِتَابِهِ: ﴿مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللهَ قَرْضاً حَسَناً فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافاً كَثِيرَةً﴾[1]

بے شک اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں فرماتا ہے: کون ہے جو اللہ کو اچھا قرض دے؛ تاکہ وہ اسے اس کے لیے کئی گنا بڑھا دے؟

فرمایا:

هُوَ وَاللهِ فِي صِلَةِ الْإِمَامِ خَاصَّةً۔[2]

بخدا! یہ آیت خاص طور پر امام علیہ السلام کی خدمت میں مال پیش کرنے کے بارے میں ہے۔

اب جبکہ امام عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف غیبت میں ہیں، مؤمن کو چاہیے کہ وہ مال جو اس نے ان کے لیے صلہ اور ہدیہ قرار دیا ہے، اسے ایسے مواقع پر خرچ کرے جن میں ان کی رضا شامل ہو، مثلاً وہ اسے ان کے صالح اور وفادار دوستوں پر خرچ کرے۔ چنانچہ بحار الانوار میں کامل الزیارات کے حوالے سے نقل ہوا ہے کہ امام موسیٰ بن جعفر علیہ السلام نے فرمایا:

---

[1] سورۃ البقرۃ: ۲/ ۲۴۶

[2] الکافي: ۱/ ۴۵۱ ح ۲

مَنْ لَمْ یَقْدِرْ أَنْ یَزُورَنَا فَلْیَزُرْ صَالِحِیَ مَوَالِینَا یُکْتَبْ لَهُ ثَوَابُ زِیَارَتِنَا، وَمَنْ لَمْ یَقْدِرْ عَلَی صِلَتِنَا فَلْیَصِلْ صَالِحِیَ مَوَالِینَا یُکْتَبْ لَهُ ثَوَابُ صِلَتِنَا۔[1]

جو شخص ہماری زیارت کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو، تو وہ ہمارے صالح محبان کی زیارت کرے، اس کے لیے ہماری زیارت کا ثواب لکھا جائے گا۔ اور جو شخص ہم تک صلہ پہنچانے کی استطاعت نہ رکھتا ہو، تو وہ ہمارے صالح محبان تک صلہ پہنچائے، اس کے لیے ہم تک صلہ پہنچانے کا ثواب لکھا جائے گا

چھٹا امر: آپ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کی سلامتی کی نیت سے امام عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کی جانب سے صدقہ دینا۔ جیسا کہ یہ امر کتاب النجم الثاقب میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔[2]

ساتواں امر: آپ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کے اوصافِ حمیدہ کی معرفت حاصل کرنا، اور کسی بھی حال میں آپ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کی نصرت کا پختہ عزم رکھنا، نیز آپ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کے فراقِ المناک پر گریہ وزاری اور قلبی تکلیف محسوس کرنا۔ جیسا کہ یہ امر بھی کتاب النجم الثاقب میں تفصیل کے ساتھ مذکور ہے۔[3]

آٹھواں امر: اللہ عزوجل سے آپ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کی معرفت کا سوال کرنا۔ چنانچہ الکافی، کمال الدین اور دیگر کتب میں امام صادق علیہ السلام سے مروی یہ دعا پڑھی جائے:

---

[1] البحار: ۱۰۲ / ۲۹۵ ح ۱ عن کامل الزیارۃ: ۳۱۹

[2] النجم الثاقب: ۴۴۲

[3] النجم الثاقب: ۴۲۴

اللّٰهُمَّ عَرِّفۡنِی نَفۡسَكَ، فَإِنَّكَ إِنۡ لَمۡ تُعَرِّفۡنِی نَفۡسَكَ لَمۡ أَعۡرِفۡ نَبِیَّكَ. اللّٰهُمَّ عَرِّفۡنِی رَسُولَكَ، فَإِنَّكَ إِنۡ لَمۡ تُعَرِّفۡنِی رَسُولَكَ لَمۡ أَعۡرِفۡ حُجَّتَكَ. اللّٰهُمَّ عَرِّفۡنِی حُجَّتَكَ، فَإِنَّكَ إِنۡ لَمۡ تُعَرِّفۡنِی حُجَّتَكَ ضَلَلۡتُ عَنۡ دِینِی.[1]

اے اللہ! مجھے اپنی ذات کی معرفت عطا فرما، پس اگر تو نے مجھے اپنی ذات کی معرفت نہ کرائی تو میں تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ پہچان سکوں گا۔ اے اللہ! مجھے اپنے رسول کی معرفت عطا فرما، پس اگر تو نے مجھے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معرفت نہ کرائی تو میں تیری حجت عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کو نہ پہچان سکوں گا۔ اے اللہ! مجھے اپنی حجت عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کی معرفت عطا فرما، پس اگر تو نے مجھے اپنی حجت عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کی معرفت نہ کرائی تو میں اپنے دین سے گمراہ ہو جاؤں گا۔

نواں امر: امام صادق علیہ السلام سے مروی اس دعا کو پابندی سے پڑھنا جو کمال الدین میں وارد ہوئی ہے، اور وہ یہ ہے:

یَا اللهُ یَا رَحۡمَانُ یَا رَحِیمُ یَا مُقَلِّبَ الۡقُلُوبِ ثَبِّتۡ قَلۡبِی عَلَی دِینِكَ.[2]

اے اللہ! اے رحمن! اے رحیم! اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ

دسواں امر: اپنی استطاعت کے مطابق آپ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کی نیابت میں قربانیاں پیش کرنا۔ جیسا کہ یہ امر بھی النجم الثاقب میں مذکور ہے۔[3]

---

[1] الکافی: ۱/ ۲۷۲ ح ۵، کمال الدین: ۲/ ۳۴۲ ح ۲۴ وعنہ فی البحار ۵۲/ ۱۴۶ ح ۷۰

[2] کمال الدین: ۲/ ۳۵۲ ح ۴۹

[3] النجم الثاقب: ۴۴۴

گیارھواں امر: آپ علیہ السلام کا اسمِ مبارک ذکر نہ کرنا، جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمِ گرامی سے مماثل ہے، اور اس طرح کے القابات سے یاد کرنا، جیسے: القائم، المنتظر، الحجّة، المهدی، الإمام، الغائب وغیرہ۔ چنانچہ کثیر روایات میں وارد ہوا ہے کہ غیبت کے زمانے میں آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کا اسمِ خاص لینا حرام ہے۔[1]

بارھواں امر: آپ علیہ السلام کا اسمِ مبارک ذکر ہونے پر، بالخصوص لقب "اَلْقَائِمُ" سننے پر، احتراماً کھڑا ہونا۔ جیسا کہ یہ امر بھی کتاب النجم الثاقب میں مذکور ہے۔[2]

تیرھواں امر: آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی رکابِ سعادت میں جہاد کے لیے اسلحہ تیار رکھنا۔ چنانچہ بحار الانوار میں غیبت نعمانی کے حوالے سے مروی ہے کہ امام صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

لِيُعِدَّنَّ أَحَدُكُمْ لِخُرُوجِ الْقَائِمِ وَلَوْ سَهْمًا، فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى إِذَا عَلِمَ ذَلِكَ مِنْ نِيَّتِهِ رَجَوْتُ لِأَنْ يُنْسِئَ فِي عُمُرِهِ حَتَّى يُدْرِكَهُ۔[3]

تم میں سے ہر ایک قائم عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے ظہور کے لیے ضرور تیاری رکھے اگرچہ ایک تیر کے ذریعے ہی سہی۔ پس بے شک جب اللہ تعالیٰ اس کی نیت میں یہ ارادہ جان لے گا تو مجھے امید ہے کہ اس کی عمر میں تاخیر فرمادے گا تاکہ وہ آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کا ظہور پالے۔

---

[1] الكافي: ١/ ٣٣٢

[2] النجم الثاقب: ٤٤٤

[3] البحار: ٥٢/ ٣٦٦ ح ١٤٦، عن غيبة النعماني: ٣٢٠ ح ١٠

چودھواں امر: مہمات میں ان کے وسیلے سے بارگاہِ الٰہی میں التجا کرنا، اور آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی خدمت میں استغاثے کے خطوط (عریضے) ارسال کرنا۔ جیسا کہ ان خطوط کا متن بحار الانوار میں وارد ہوا ہے۔[1]

پندرھواں امر: دعاؤں میں اللہ تعالیٰ کو ان کی قسم دینا، اور حاجات روائی کے لیے انہیں شفیع بنانا۔ جیسا کہ یہ امر کمال الدین میں مذکور ہے۔[2]

سولھواں امر: دینِ حق پر ثابت قدم رہنا، اور باطل دعووں کی پیروی نہ کرنا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ظہورِ اقدس، سفیانی کے خروج اور آسمانی چیخ سے پہلے وقوع پذیر نہیں ہو گا۔ چنانچہ کثیر روایات میں وارد ہوا ہے:

أُسْكُنْ مَا سَكَنَتِ السَّمَاءُ مِنَ النِّدَاءِ، وَالْأَرْضُ مِنَ الْخَسْفِ بِالْجَيْشِ۔[3]

اطمینان اختیار کرو جب تک آسمان سے ندا نہ آجائے، اور زمین (بیداء کے لشکر کو) نگل نہ لے۔

نیز بحار الانوار میں "غیبت طوسیؒ" کے حوالے سے مروی ہے کہ امام رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

يُنَادُونَ فِي رَجَبٍ ثَلَاثَةَ أَصْوَاتٍ مِنَ السَّمَاءِ، صَوْتًا مِنْهَا: أَلَا لَعْنَةُ اللهِ عَلَى الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ، وَالصَّوْتُ الثَّانِي: أَزِفَتِ الْآزِفَةُ يَا مَعْشَرَ الْمُؤْمِنِينَ. وَالصَّوْتُ الثَّالِثُ: يَرَوْنَ بَدَنًا بَارِزًا نَحْوَ عَيْنِ الشَّمْسِ هٰذَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ كَرَّ فِي هَلَاكِ الظَّالِمِينَ۔[4]

---

[1] البحار: ۹۴/ ۲۹

[2] کمال الدین: ۴۹۳، ح ۱۸

[3] أمالي الطوسي، ومعاني الاخبار: ۲۶۶، وان دونوں کتابوں سے بحار الانوار میں نقل ہوا ہے: ۵۲/ ۱۸۹ ح ۱۶، ۱۷

[4] غيبة الطوسي: ۲۶۸، وعنه في البحار: ۵۲/ ۲۸۹ ح ۲۸

رجب کے مہینے میں آسمان سے تین آوازیں آئیں گی، ان میں سے ایک آواز یہ ہو گی: خبر دار! ظالم قوم پر اللہ کی لعنت ہو۔ اور دوسری آواز یہ ہو گی: قیامت قریب آگئی اے مؤمنین کے گروہ! اور تیسری آواز یہ ہو گی: انہیں سورج کے قریب ایک نمایاں جسم دکھایا جائے گا۔ یہ امیر المؤمنین علیہ السلام ہیں جو ظالموں کو ہلاک کرنے کے لیے پلٹ آئے ہیں۔

ایک دوسری حدیث میں وارد ہوا ہے: بے شک جبرئیل علیہ السلام ماہ رمضان کی تئیسویں شب کو ایسی ندا دیں گے جسے تمام مخلوق سنے گی:

أَنَّ الْحَقَّ مَعَ عَلِيٍّ وَشِيعَتِهِ۔

بے شک حق علی علیہ السلام اور ان کے شیعوں کے ساتھ ہے

اور اسی دن کے آخر میں ابلیس ندا دے گا:

أَنَّ الْحَقَّ مَعَ عُثْمَانَ وَشِيعَتِهِ۔

بے شک حق عثمان اور اس کے پیروکاروں کے ساتھ ہے

پس اس وقت باطل پرست شک میں پڑ جائیں گے۔[1]

ایک دوسری حدیث میں آسمان سے حضرت جبرئیل علیہ السلام ندا دیں گے جسے تمام اہلِ زمین سنیں گے:

أَلَا إِنَّ حُجَّةَ اللهِ قَدْ ظَهَرَ عِنْدَ بَيْتِ اللهِ فَاتَّبِعُوهُ۔[2]

---

[1] الإرشاد: ۲/ ۳۷۱

[2] کمال الدین: ۳۷۲، ح۵

خبر دار! بے شک اللہ کی حجت عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف بیت اللہ کے پاس ظاہر ہو گئے ہیں، پس تم ان کی پیروی کرو

کمال الدین میں امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے:

أَوَّلُ مَنْ يُبَايِعُ الْقَائِمَ (ع) جِبْرَئِيلُ يَنْزِلُ فِي صُورَةِ طَيْرٍ أَبْيَضَ فَيُبَايِعُهُ، ثُمَّ يَضَعُ رِجْلاً عَلَى بَيْتِ اللهِ الْحَرَامِ وَرِجْلاً عَلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، ثُمَّ يُنَادِي بِصَوْتٍ طَلْقٍ تَسْمَعُهُ الْخَلَائِقُ: ﴿أَتَى أَمْرُ اللهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ﴾

سب سے پہلے جو قائم عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی بیعت کریں گے وہ جبرئیل علیہ السلام ہوں گے، وہ ایک سفید پرندے کی صورت میں اتریں گے اور آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی بیعت کریں گے، پھر ایک پاؤں بیت اللہ الحرام پر اور دوسرا پاؤں بیت المقدس پر رکھیں گے، پھر ایسی بلند آواز سے ندا دیں گے جسے تمام مخلوق سنے گی: اللہ کا حکم آ گیا، پس اس میں جلدی نہ کرو۔

ایک دوسری حدیث میں ہے:

فَيَبْعَثُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى رِيحًا فَتُنَادِي بِكُلِّ وَادٍ: هَذَا الْمَهْدِيُّ، يَقْضِي بِقَضَاءِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ لَا يُرِيدُ عَلَيْهِ بَيِّنَةً۔[1]

پس اللہ تبارک وتعالیٰ ایک ہوا بھیجے گا جو ہر وادی میں ندا دے گی: یہ مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف ہیں، یہ داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کے فیصلے کے مطابق فیصلہ کریں گے، انہیں کسی گواہ کی ضرورت نہیں ہو گی۔

سترھواں امر: عام لوگوں سے کنارہ کشی اختیار کرنا۔

---

[1] کمال الدین: ۲/ ۶۷۱ ح ۱۹

الْعُزْلَةُ عَنْ عُمُومِ النَّاسِ

چنانچہ کمال الدین میں امام باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَغِيبُ عَنْهُمْ إِمَامُهُمْ، فَيَا طُوبَى لِلثَّابِتِينَ عَلَى أَمْرِنَا فِي ذَلِكَ الزَّمَانِ، إِنَّ أَدْنَى مَا يَكُونُ لَهُمْ مِنَ الثَّوَابِ أَنْ يُنَادِيَهُمُ الْبَارِي جَلَّ جَلَالُهُ فَيَقُولُ: عِبَادِي وَإِمَائِي، آمَنْتُمْ بِسِرِّي وَصَدَّقْتُمْ بِغَيْبِي، فَابْشِرُوا بِحُسْنِ الثَّوَابِ مِنِّي، فَأَنْتُمْ عِبَادِي وَإِمَائِي حَقًّا، مِنْكُمْ أَتَقَبَّلُ، وَعَنْكُمْ أَعْفُو، وَلَكُمْ أَغْفِرُ، وَبِكُمْ أَسْقِي عِبَادِيَ الْغَيْثَ وَأَدْفَعُ عَنْهُمُ الْبَلَاءَ، وَلَوْلَاكُمْ لَأَنْزَلْتُ عَلَيْهِمْ عَذَابِي۔[1]

لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جب ان کا امام عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف ان سے غائب ہو جائے گا۔ پس اس زمانے میں ہمارے امر پر ثابت قدم رہنے والوں کے لیے خوشخبری ہے۔ بے شک ان کا ادنیٰ ترین ثواب یہ ہو گا کہ باری تعالیٰ جل جلالہ انہیں ندا دے کر فرمائے گا: میرے بندو اور میری کنیزو! تم میرے راز پر ایمان لائے اور میرے غیب کی تصدیق کی۔ پس میری طرف سے بہترین ثواب کی بشارت قبول کرو۔ تم ہی میرے سچے بندے اور کنیزیں ہو۔ میں تم سے قبول کروں گا اور تم سے درگزر کروں گا، اور تمہیں بخش دوں گا۔ اور تمہاری خاطر میں اپنے بندوں کو بارش عطا کروں گا اور ان سے بلاء کو دور کروں گا، اور اگر تم نہ ہوتے تو میں ان پر اپنا عذاب نازل کر دیتا۔

حضرت جابرؓ نے عرض کیا: یا ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اس زمانے میں مؤمن کے لیے سب سے افضل عمل کیا ہے جس پر وہ کاربند ہو؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا:

---

[1] کمال الدین: ۱/ ۳۳۰ ح ۱۵

حِفظُ اللِّسَانِ وَلُزُومُ الْبَيْتِ۔[1]

زبان کی حفاظت اور گھر میں رہنا

یعنی انسان ضروریات کے سوا لوگوں کی صحبت سے کنارہ کش رہے؛ کیونکہ لوگ اسے اس کے امام عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی یاد سے غافل کر دیتے ہیں۔

اٹھارھواں امر: ان پر صلوات بھیجنا۔

عَجَّلَ اللهُ تَعَالَى فَرَجَهُ

اللہ تعالیٰ ان کے ظہور میں تعجیل فرمائے۔

عنقریب ان شاء اللہ تعالیٰ کچھ مروی صلواتوں کا ذکر آئے گا۔

انیسواں امر: آپ سَلَامُ اللهِ عَلَيْهِ کے فضائل و مناقب کا ذکر کرنا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف ولیٔ نعمت ہیں اور ہم تک پہنچنے والی تمام الٰہی نعمتوں کا سبب ہیں۔ جیسا کہ میں نے اپنی تصنیف "مِكْيَالُ الْمَكَارِمِ"[2] میں اس امر کی وضاحت کی ہے۔ پس ولیٔ نعمت کا شکر ادا کرنے کی ایک صورت آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے فضائل، کمالات اور احسانات کا ذکر کرنا ہے۔ جیسا کہ مکارم الاخلاق[3] میں سید الساجدین علیہ السلام سے رسالۃ الحقوق میں ہم پر احسان کرنے والے کے حق میں وارد ہوا ہے۔

---

[1] کمال الدین: ۱/ ۳۳۰ح ۱۵

[2] مکیال المکارم: ۱/ ۳۶

[3] مکارم الاخلاق: ۴۵۹

بیسواں امر: آپ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کے جمالِ مبارک کے حقیقی دیدار کے لیے شوق کا اظہار کرنا۔ جیسا کہ امیر المؤمنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ علیہ السلام نے اپنے سینہ مبارک کی طرف اشارہ کیا اور ان (یعنی امام زمانہ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف) کی ملاقات کے شوق میں آہ بھری۔[1] (حالانکہ صاحب الامر عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف اس وقت ابھی متولد بھی نہیں ہوئے تھے)۔

اکیسواں امر: لوگوں کو آپ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کی معرفت کی طرف دعوت دینا اور آپ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کی، نیز آپ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کے آباءِ طاہرین کی خدمت کی جانب بلانا۔ چنانچہ الکافی نامی کتاب میں سلیمان بن خالد سے مروی ہے کہ انہوں نے امام صادق علیہ السلام سے عرض کیا: میرے کچھ اہل خانہ ہیں جو میری بات سنتے ہیں، کیا میں انہیں اس امر (یعنی امامت) کی طرف دعوت دوں؟ آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

نَعَمْ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ فِي كِتَابِهِ: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ﴾۔[2]

ہاں، بے شک اللہ عز و جل اپنی کتاب میں فرماتا ہے: اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔

بائیسواں امر: غیبت کے زمانے میں پیش آنے والی مشکلات پر، اور آپ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کے دشمنوں کی جانب سے تکذیب، ایذاء رسانی اور ملامت پر صبر کرنا۔ چنانچہ کمال الدین میں سید الشہداء علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

---

[1] غيبة النعماني: ۲۱۴ وعنه في البحار: ۵۱ / ۱۱۵ ح ۱۴

[2] الکافی: جلد ۲، صفحہ ۲۱۱، حدیث ۱، آیت سورہ تحریم: ۶

أَمَا إِنَّ الصَّابِرَ فِي غَيْبَتِهِ عَلَى الْأَذَى وَالتَّكْذِيبِ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ بِالسَّيْفِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ (ص)[1]

خبردار! بے شک جو شخص ان (یعنی امام مہدی عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف) کی غیبت میں ایذاء رسانی اور تکذیب پر صبر کرے، وہ اس شخص کی مانند ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے تلوار کے ساتھ جہاد کرنے والے کی منزلت رکھتا ہو۔

تئیسواں امر: نیک اعمال، جیسے تلاوتِ قرآن وغیرہ کا ثواب آپ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کی خدمت میں ہدیہ کرنا۔

چوبیسواں امر: آپ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کی زیارت پڑھنا۔ یہ آخری دو عمل (ثواب ہدیہ کرنا اور زیارت) صرف آخر الزمان عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف سے مختص نہیں ہیں، بلکہ یہ تمام آئمہ علیہم السلام کے بارے میں وارد ہوئے ہیں۔

پچیسواں امر: آپ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کے ظہورِ اقدس میں تعجیل کے لیے دعا کرنا، نیز اللہ تعالیٰ سے آپ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کے لیے فتح ونصرت طلب کرنا۔

اس عمل کے بے شمار فوائد و ثمرات ہیں۔ میں نے ان دعاؤں کو ائمہ اطہار علیہم السلام کی روایات سے جمع کر کے اپنی فارسی کتاب 'بَوَابُ الْجَنَّاتِ آدَابُ الْجُمُعَاتِ' (جمعہ کے آداب، جنتوں کے دروازے) اور اپنی عربی کتاب 'مِكْيَالُ الْمَكَارِمِ فِي فَوَائِدِ الدُّعَاءِ لِلْقَائِمِ (ع)' میں ذکر کیا ہے۔

نیز الاحتجاج نامی کتاب میں امام زمانہ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف سے مروی توقیعِ شریف میں وارد ہوا ہے:

وَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ بِتَعْجِيلِ الْفَرَجِ، فَإِنَّ ذَلِكَ فَرَجُكُمْ۔[2]

ظہور کی تعجیل کے لیے کثرت سے دعا کرو؛ کیونکہ اسی میں تمہاری کامیابی ہے۔

---

[1] کمال الدین: جلد ۱، صفحہ ۳۱۷، حدیث ۳

[2] الاحتجاج: جلد ۲، صفحہ ۴۷۱

نیز امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

وَاللهِ لَيَغِيبَنَّ غَيْبَةً لَا يَنْجُو فِيهَا مِنَ الْهَلَكَةِ إِلَّا مَنْ ثَبَّتَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْقَوْلِ بِإِمَامَتِهِ وَوَفَّقَهُ لِلدُّعَاءِ بِتَعْجِيلِ فَرَجِهِ۔[1]

خدا کی قسم! وہ ایسی غیبت کریں گے کہ اس میں ہلاکت سے کوئی نجات نہ پائے گا سوائے اس شخص کے جسے اللہ عزوجل ان کی امامت پر ثابت قدم رکھے اور انہیں ان کے ظہور کی تعجیل کے لیے دعا کی توفیق عطا فرمائے۔

پہلی فصل: چند ادعیہ وزیارات کے بیان میں

ائمۃ طاہرین علیہم السلام سے جو ادعیہ خاص طور پر امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے لیے وارد ہوئی ہیں، وہ بہت زیادہ ہیں، میں اس مختصر مجموعے میں ان میں سے پانچ کا ذکر کروں گا۔

۱. الفقیہ نامی کتاب میں امام محمد تقی علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی واجب نماز سے فارغ ہو جاؤ تو کہو:

رَضِيتُ بِاللهِ رَبّاً وَبِالْإِسْلَامِ دِيناً وَبِالْقُرْآنِ كِتَاباً وَبِعَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلِيّاً وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَئِمَّةً. اللّٰهُمَّ وَلِيَّكَ الْحُجَّةَ فَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَمِنْ فَوْقِهِ وَمِنْ تَحْتِهِ وَامْدُدْ لَهُ فِي

---

[1] کمال الدین: جلد ۲، صفحہ ۳۸۴، حدیث ۱

عُمُرِهِ وَاجْعَلْهُ الْقَائِمَ بِأَمْرِكَ الْمُنْتَصِرَ لِدِينِكَ وَأَرِهِ مَا يُحِبُّ وَتَقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ فِي نَفْسِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَفِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَفِي شِيعَتِهِ وَفِي عَدُوِّهِ وَأَرِهِمْ مِنْهُ مَا يَحْذَرُونَ وَأَرِهِ فِيهِمْ مَا يُحِبُّ وَتَقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ وَاشْفِ بِهِ صُدُورَنَا وَصُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ۔[1]

میں راضی ہوا اللہ کو اپنا رب مان کر، اور اسلام کو اپنا دین مان کر، اور قرآن کو اپنی کتاب مان کر، علی علیہ السلام کو اپنا ولی مان کر، حسن علیہ السلام و حسین علیہ السلام اور علی علیہ السلام بن الحسین علیہ السلام، محمد علیہ السلام بن علی علیہ السلام، جعفر علیہ السلام بن محمد علیہ السلام، موسی علیہ السلام بن جعفر علیہ السلام، علی علیہ السلام بن موسی علیہ السلام، محمد علیہ السلام بن علی علیہ السلام، علی علیہ السلام بن محمد علیہ السلام، حسن علیہ السلام بن علی علیہ السلام، حجت علیہ السلام بن الحسن بن علی علیہم السلام کو اپنا امام مان کر۔ اے اللہ! اپنے ولی، حجت عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کو ان کے آگے سے، ان کے پیچھے سے، ان کے دائیں سے، ان کے بائیں سے، ان کے اوپر سے، ان کے نیچے سے محفوظ رکھ۔ ان کی عمر دراز فرما۔ انہیں اپنے امر کے ساتھ قیام کرنے والا، اپنے دین کا مددگار بنا۔ انہیں وہ کچھ دکھا جو وہ پسند کریں، جس سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں، ان کی ذریت محفوظ ہو، اپنے اہل اور مال کے بارے میں راحت میں ہوں۔ ان کے شیعہ پرسکون ہوں، ان کے دشمن ذلیل وخوار ہوں۔ آپ علیہ السلام کے دشمنوں کو ان (امام) کی طرف سے وہ دکھا جس سے وہ ڈرتے ہیں، اور امام زمان عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کو دشمنوں کے وہ حالات دکھا جو امام عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف پسند کریں اور جس سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔ اور ان کے ذریعے ہمارے سینوں کو اور مؤمن قوم کے سینوں کو شفا عطا فرما۔

۲. مکام الاخلاق اور دیگر کتب میں امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

---

[1] من لایحضرہ الفقیہ: ۱/ ۳۲۷، مصباح المتھجد میں امام صادق وامین علیہ السلام کا ارشاد ہے:۔ ۔ ۔ ۔ وَلَا فِي أَحَدٍ مِنْ أَحِبَّتِي (اور نہ ہی میرے کسی چاہنے والے میں۔)

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، اللّٰهُمَّ إِنَّ رَسُولَكَ الصَّادِقَ الْمُصَدَّقَ الْأَمِينَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ قَالَ: إِنَّكَ قُلْتَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ مَا تَرَدَّدْتُ فِي شَيْءٍ أَنَا فَاعِلُهُ كَتَرَدُّدِي فِي قَبْضِ رُوحِ عَبْدِيَ الْمُؤْمِنِ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَ أَنَا أَكْرَهُ مَسَاءَتَهُ. اللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ عَجِّلْ لِوَلِيِّكَ الْفَرَجَ وَ الرَّاحَةَ وَ النَّصْرَ وَ الْكَرَامَةَ وَ الْعَافِيَةَ وَ لَا تَسُؤْنِي فِي نَفْسِي وَ لَا فِي أَحَدٍ مِنْ أَحِبَّتِي.[1]

اے اللہ! درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔ اے اللہ! بے شک تیرے رسول صادق، مصدق، امین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیری صلواتیں ہوں ان پر اور ان کی آل پر نے فرمایا: بے شک تو نے، تیری ذات بابرکت اور بلند ہے، فرمایا کہ مجھے کسی ایسے کام میں تردد نہیں ہوا جو میں کرنے والا ہوں جیسا کہ مجھے اپنے مؤمن بندے کی روح قبض کرنے میں تردد ہوتا ہے جو موت کو ناپسند کرتا ہے اور میں اس کی تکلیف کو ناپسند کرتا ہوں۔ اے اللہ! پس درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور تعجیل فرما اپنے ولی امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے ظہور میں۔ اور مجھے راحت و نصرت و کرامت اور عافیت عطاء فرما۔ نیز مجھے تکلیف نہ پہنچا میری ذات میں اور نہ ہی میرے کسی چاہنے والے میں۔

۳. وہ دعا جو جمال الاسبوع نامی کتاب میں امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے، حجت عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے بارے میں۔ اس دعا کے لیے کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے، بلکہ جس وقت بھی اس کی قرأت میسر آئے (پڑھی جاسکتی ہے)، اور (قارئین سے) التماس ہے کہ اس وقت مجھے اپنی دعاؤں میں فراموش نہ کیجیے گا۔

---

[1] مکارم الأخلاق: ۲۸۴

السلام علیک یا فاطمۃ الزہراء

حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا نے فرمایا: ہر وہ شخص جو اپنے خالصانہ عمل کو خداوند عالم کی بارگاہ میں پیش کرتا ہے۔ خدا بھی اپنی بہترین مصلحت اس کے حق میں قرار دیتا ہے۔ (تحفت العقول ص ۹۴۰)

التماسِ سورہِ فاتحہ

مرحومہ روشن بانو بنت یوسف علی نور محمد

فرنیچر والا خاندان کے تمام مرحومین

راشد موراج کے خاندان کے تمام مرحومین

مرحوم حسنین شبیر علی

ماؤجی خاندان کے تمام مرحومین

مُنّی خاندان کے تمام مرحومین

عبد الکریم کے خاندان کے تمام مرحومین

تمام مرحوم مومنین و مومنات

ADIL FURNISHERS &
GENERAL CONTRACTOR

Shabbir Ali 0321 2419020 | Ali Asghar (Raju Bhai) 0333 2136519

All Kinds of Wooden, Aluminum, Glass, Title, Colour, Flooring, Electrical, Plumbring, Fallsealing, Sealing Maintenance & Civilworks

Shop # 2, Zainabia Park View, Block-B, M.A. Jinnah Road, Numaish, KHI.

Green Island
Youth Forum
(A Project of GIT)

ADMISSION OPEN

COACHING CLASSESS

Class III to X
XI & XII Year
O' & A' Levels

COMPUTER COURSES

Microsoft Office - Canva - Shopify - Amazon
Advance Excel - Data Analytics - Python
WordPress - Website & Graphic Designing
Video Editing - Digital Marketing

CO-CURRICULAR ACTIVITIES

SUMMER CAMP	WINTER CAMP
ENGLISH LANGUAGE	NOHA/MANQABAT

Phone: 32253606 | Whatsapp: 0336-2783491

GIYF, Basement, Amtul Apartment, Near Masjid e Ayesha,
Parsi Colony, Soldier Bazar No. 1, Karachi, Pakistan.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَادْفَعْ عَنْ وَلِيِّكَ وَخَلِيفَتِكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَلِسَانِكَ الْمُعَبِّرِ عَنْكَ بِإِذْنِكَ النَّاطِقِ بِحِكْمَتِكَ وَعَيْنِكَ النَّاظِرَةِ فِي بَرِيَّتِكَ وَشَاهِدِكَ عَلٰى عِبَادِكَ الْجَحْجَاحِ الْمُجَاهِدِ الْمُجْتَهِدِ عَبْدِكَ الْعَائِذِ بِكَ.

اللّٰهُمَّ وَأَعِذْهُ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقْتَ وَذَرَأْتَ وَبَرَأْتَ وَأَنْشَأْتَ وَصَوَّرْتَ، وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَمِنْ فَوْقِهِ وَمِنْ تَحْتِهِ بِحِفْظِكَ الَّذِي لَا يَضِيعُ مَنْ حَفِظْتَهُ بِهِ وَاحْفَظْ فِيهِ رَسُولَكَ وَوَصِيَّ رَسُولِكَ وَ آبَاءَهُ أَئِمَّتَكَ وَدَعَائِمَ دِينِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ، وَاجْعَلْهُ فِي وَدِيعَتِكَ الَّتِي لَا تَضِيعُ وَفِي جِوَارِكَ الَّذِي لَا يُخْفَرُ وَفِي مَنْعِكَ وَعِزِّكَ الَّذِي لَا يُقْهَرُ.

اللّٰهُمَّ وَ آمِنْهُ بِأَمَانِكَ الْوَثِيقِ الَّذِي لَا يُخْذَلُ مَنْ آمَنْتَهُ بِهِ وَاجْعَلْهُ فِي كَنَفِكَ الَّذِي لَا يُضَامُ مَنْ كَانَ فِيهِ، وَانْصُرْهُ بِنَصْرِكَ الْعَزِيزِ وَأَيِّدْهُ بِجُنْدِكَ الْغَالِبِ وَقَوِّهِ بِقُوَّتِكَ وَأَرْدِفْهُ بِمَلَائِكَتِكَ.

اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَأَلْبِسْهُ دِرْعَكَ الْحَصِينَةَ وَحُفَّهُ بِالْمَلَائِكَةِ حَفًّا.

اللّٰهُمَّ وَبَلِّغْهُ أَفْضَلَ مَا بَلَّغْتَ الْقَائِمِينَ بِقِسْطِكَ مِنْ أَتْبَاعِ النَّبِيِّينَ.

اللّٰهُمَّ اشْعَبْ بِهِ الصَّدْعَ وَارْتُقْ بِهِ الْفَتْقَ وَأَمِتْ بِهِ الْجَوْرَ وَأَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَزَيِّنْ بِطُولِ بَقَائِهِ الْأَرْضَ، وَأَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْهُ بِالرُّعْبِ وَافْتَحْ لَهُ فَتْحًا يَسِيرًا، وَاجْعَلْ لَهُ مِنْ لَدُنْكَ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِ سُلْطَانًا نَصِيرًا.

اے اللہ! درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد علیہم السلام پر، اور اپنے ولی علیہ السلام، اور اپنے خلیفہ علیہ السلام، اور اپنی مخلوق پر اپنی حجت عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف، اور اپنے اس نمائندہ زبان پر جو تیرے اذن سے تجھے بیان کرنے والی ہے، اور تیری حکمت سے گویا ہے۔ نیز اپنی مخلوق میں تمہاری دیکھنے والی آنکھ، اور تمہارے بندوں پر تمہارا گواہ، اُس بزرگ، مجاہد، کوشاں، تیری پناہ لینے والے بندے کی مدد فرما۔

اے اللہ! اور انہیں اس شر سے پناہ دے جو تو نے پیدا کیا، پھیلایا اور وجود بخشا، بنایا اور صورت دی۔ انہیں ان کے آگے سے، اور ان کے پیچھے سے، ان کے دائیں سے، اور ان کے بائیں سے، ان کے اوپر سے، ان کے نیچے سے اپنی ایسی حفاظت میں رکھ جس میں رکھا ہوا کبھی ضائع نہیں ہوتا۔ نیز ان کے وجود میں اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصی علیہ السلام، نیز ان کے آباء یعنی آئمہ اہل البیت علیہم السلام اور اپنے دین کے ستونوں کو محفوظ رکھ۔ تیری صلواتیں ہوں ان سب پر۔ اور ان کو اپنی اس امانت میں رکھ جو ضائع نہیں ہوتی، اور اپنی اس پناہ میں رکھ جس کی بے حرمتی نہیں کی جاسکتی، اور اپنی اس حفاظت اور عزت میں رکھ جسے مغلوب نہیں کیا جاسکتا۔

اے اللہ! انہیں اپنی اس مضبوط امان میں رکھ جس کے ذریعے تو جس کو امان دے وہ کبھی رسوا نہیں ہوتا۔ انہیں اپنی اس پناہ گاہ میں رکھ جس میں رہنے والا کبھی ظلم کا شکار نہیں ہوتا۔ اپنی غالب نصرت سے ان کی مدد فرما، اپنے غالب لشکر سے ان کی تائید فرما، اپنی قوت سے انہیں طاقت دے، اور اپنے فرشتوں کو ان کے پیچھے بھیج۔

اے اللہ! اس سے دوستی رکھ جو اس سے دوستی رکھے، اس سے دشمنی رکھ جو ان سے دشمنی رکھے۔ انہیں اپنی مضبوط زرہ پہنا، فرشتوں سے انہیں علیہ السلام ہر طرف سے گھیر لے۔

اے اللہ! انہیں وہ افضل ترین مقام عطا فرما جو تو نے اپنے عدل کے ساتھ قیام کرنے والے نبیوں کے پیروکاروں کو عطا فرمایا۔

اے اللہ! ان کے ذریعے دراڑوں کو بھر دے، اور شگاف کو جوڑ دے، اور ان کے ذریعے ظلم کو مٹا دے، اور عدل کو ظاہر فرما۔ اور ان کی لمبی عمر سے زمین کو مزین فرما۔ اور نصرت سے ان کی تائید فرما، اور

(دشمنوں کے دلوں میں) رعب ڈال کر ان کی مدد کر، اور ان کو آسان فتح عطا فرما۔ اور انہیں اپنی طرف سے اپنے دشمن اور ان کو ان کے دشمنوں کے خلاف غالب قوت عطا فرما۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الْقَائِمَ الْمُنْتَظَرَ وَالْإِمَامَ الَّذِي بِهِ تَنْتَصِرُ وَأَيِّدْهُ بِنَصْرٍ عَزِيزٍ وَفَتْحٍ قَرِيبٍ وَوَرِّثْهُ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا اللَّاتِي بَارَكْتَ فِيهَا وَأَحْيِ بِهِ سُنَّةَ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ حَتَّى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ أَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ، وَقَوِّ نَاصِرَهُ وَاخْذُلْ خَاذِلَهُ وَدَمْدِمْ عَلَى مَنْ نَصَبَ لَهُ وَدَمِّرْ عَلَى مَنْ غَشَّهُ.

اَللّٰهُمَّ وَاقْتُلْ بِهِ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَعُمُدَهُ وَدَعَائِمَهُ وَالْقُوَّامَ بِهِ وَاقْصِمْ بِهِ رُؤُوسَ الضَّلَالَةِ وَشَارِعَةَ الْبِدْعَةِ وَمُمِيتَةَ السُّنَّةِ وَمُقَوِّيَةَ الْبَاطِلِ وَأَذْلِلْ بِهِ الْجَبَّارِينَ وَأَبِرْ بِهِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَجَمِيعَ الْمُلْحِدِينَ حَيْثُ كَانُوا وَأَيْنَ كَانُوا مِنْ مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَسَهْلِهَا وَجَبَلِهَا حَتَّى لَا تَدَعَ مِنْهُمْ دَيَّارًا وَلَا تُبْقِيَ لَهُمْ آثَارًا.

اَللّٰهُمَّ وَطَهِّرْ مِنْهُمْ بِلَادَكَ وَاشْفِ مِنْهُمْ عِبَادَكَ وَأَعِزَّ بِهِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَحْيِ بِهِ سُنَنَ الْمُرْسَلِينَ وَدَارِسَ حِكَمِ النَّبِيِّينَ وَجَدِّدْ بِهِ مَا مُحِيَ مِنْ دِينِكَ وَبُدِّلَ مِنْ حُكْمِكَ حَتَّى تُعِيدَ دِينَكَ بِهِ وَعَلَى يَدَيْهِ غَضًّا جَدِيدًا صَحِيحًا مَحْضًا لَا عِوَجَ فِيهِ وَلَا بِدْعَةَ مَعَهُ حَتَّى تُنِيرَ بِعَدْلِهِ ظُلَمَ الْجَوْرِ وَتُطْفِئَ بِهِ نِيرَانَ الْكُفْرِ وَتُظْهِرَ بِهِ مَعَاقِدَ الْحَقِّ وَمَجْهُولَ الْعَدْلِ وَتُوَضِّحَ بِهِ مُشْكِلَاتِ الْحُكْمِ.

اَللّٰهُمَّ وَإِنَّهُ عَبْدُكَ الَّذِي اسْتَخْلَصْتَهُ لِنَفْسِكَ وَاصْطَفَيْتَهُ مِنْ خَلْقِكَ وَاصْطَفَيْتَهُ عَلَى عِبَادِكَ وَائْتَمَنْتَهُ عَلَى غَيْبِكَ وَعَصَمْتَهُ مِنَ الذُّنُوبِ وَبَرَّأْتَهُ مِنَ الْعُيُوبِ وَطَهَّرْتَهُ مِنَ الرِّجْسِ وَصَرَفْتَهُ عَنِ الدَّنَسِ وَسَلَّمْتَهُ مِنَ الرَّيْبِ.

اے اللہ! اسے قائم منتظر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف اور وہ امام عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف بنا جس کے ذریعے تیری نصرت ہو گی۔ اور اپنی غالب نصرت اور قریب کی فتح سے ان کی تائید فرما۔ اور انہیں زمین کے ان مشرق و مغرب کا وارث بنا جن میں تونے برکت رکھی ہے۔ اور ان کے ذریعے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کو زندہ فرما، یہاں تک کہ حق میں سے کوئی چیز کسی مخلوق کے خوف سے پوشیدہ نہ رہے۔ اور ان کے مددگار کو قوت دے، ان کی مدد نہ کرنے والوں کو رسوا کر۔ جس نے ان سے دشمنی کی اسے ہلاک کر دے، جس نے ان سے دھوکہ کیا اسے تباہ کر دے۔

اے اللہ! ان کے ذریعے کفر کے جابروں، ان کے سرداروں، ان کے سہاروں اور ان کے قائم کرنے والوں کو قتل کر دے اور ان کے ذریعے گمراہی کی علامتوں، بدعت ایجاد کرنے والوں، سنت کو مٹانے والوں اور باطل کو تقویت دینے والوں کی کمر توڑ دے اور ان کے ذریعے سرکشوں کو ذلیل کر، کافروں، منافقوں اور تمام ملحدوں کو ہلاک کر دے، جہاں کہیں بھی وہ زمین کے مشرق و مغرب، خشکی و تری، میدانوں اور پہاڑوں میں ہوں۔ یہاں تک کہ تو ان میں سے کسی کو باقی نہ چھوڑے اور نہ ہی ان کے کوئی آثار باقی رہیں۔

اے اللہ! اپنی زمین کو ان سے پاک کر دے، ان کے ذریعے اپنے بندوں کو شفا دے، اور ان کے ذریعے مؤمنوں کو عزت دے۔ ان کے ذریعے مرسلین علیہم السلام کی سنتوں اور نبیوں علیہم السلام کی فراموش شدہ حکمتوں کو زندہ فرما۔ ان کے ذریعے اپنے دین میں سے جو مٹ گیا ہے اور اپنے حکم میں سے جو بدل گیا ہے اسے از سر نو تازہ کر دے۔ یہاں تک کہ تو اپنے دین کو ان کے ذریعے اور ان کے ہاتھوں سے تازہ، نیا، صحیح، خالص لوٹا دے جس میں کوئی کجی نہ ہو اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی بدعت ہو۔ یہاں تک کہ ان کے عدل

سے ظلم کی تاریکیاں منور ہو جائیں، اور ان کے ذریعے کفر کی آگ بجھ جائے، اور ان کے ذریعے حق کے مراکز اور عدل کے نامعلوم پہلو ظاہر ہو جائیں، ان کے ذریعے حکم کے مشکل مسائل واضح ہو جائیں۔

اے اللہ! بے شک وہ تیرا وہ بندہ ہے جسے تو نے اپنے لیے خالص کیا، اور اپنی مخلوق میں سے چنا، اور اپنے بندوں پر فضیلت دی، اور اپنے غیب کا امین بنایا، اور گناہوں سے پاک رکھا، نیز عیوب سے بری رکھا، نجاست سے پاک کیا، گندگی سے دور رکھا، اور شک سے محفوظ رکھا۔

اَللّٰهُمَّ فَإِنَّا نَشْهَدُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَوْمَ حُلُولِ الطَّامَّةِ أَنَّهُ لَمْ يُذْنِبْ ذَنْبًا وَلَمْ يَأْتِ حُوبًا وَلَمْ يَرْتَكِبْ لَكَ مَعْصِيَةً وَلَمْ يُضَيِّعْ لَكَ طَاعَةً وَلَمْ يَهْتِكْ لَكَ حُرْمَةً وَلَمْ يُبَدِّلْ لَكَ فَرِيضَةً وَلَمْ يُغَيِّرْ لَكَ شَرِيعَةً وَإِنَّهُ الْإِمَامُ التَّقِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ الطَّاهِرُ التَّقِيُّ الْوَفِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ.

اللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى آبَائِهِ وَأَعْطِهِ فِي نَفْسِهِ وَوَلَدِهِ وَأَهْلِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأُمَّتِهِ وَجَمِيعِ رَعِيَّتِهِ مَا تُقِرُّ بِهِ عَيْنُهُ وَتَسُرُّ بِهِ نَفْسُهُ وَتَجْمَعُ لَهُ مُلْكَ الْمَمْلَكَاتِ كُلِّهَا قَرِيبِهَا وَبَعِيدِهَا وَعَزِيزِهَا وَذَلِيلِهَا حَتَّى يَجْرِيَ حُكْمُهُ عَلَى كُلِّ حُكْمٍ وَيَغْلِبَ بِحَقِّهِ عَلَى كُلِّ بَاطِلٍ.

اللّٰهُمَّ وَاسْلُكْ بِنَا عَلَى يَدَيْهِ مِنْهَاجَ الْهُدَى وَالْمَحَجَّةَ الْعُظْمَى وَالطَّرِيقَةَ الْوُسْطَى الَّتِي يَرْجِعُ إِلَيْهَا الْغَالِي وَيَلْحَقُ بِهَا التَّالِي

اللّٰهُمَّ وَقَوِّنَا عَلَى طَاعَتِهِ وَثَبِّتْنَا عَلَى مُشَايَعَتِهِ وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِمُتَابَعَتِهِ وَاجْعَلْنَا فِي حِزْبِهِ الْقَوَّامِينَ بِأَمْرِهِ الصَّابِرِينَ مَعَهُ الطَّالِبِينَ رِضَاكَ بِمُنَاصَحَتِهِ حَتَّى تَحْشُرَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي أَنْصَارِهِ وَأَعْوَانِهِ وَمُقَوِّيَةِ سُلْطَانِهِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ كُلَّهُ مِنَّا لَكَ خَالِصًا مِنْ كُلِّ شَكٍّ وَشُبْهَةٍ وَرِيَاءٍ وَسُمْعَةٍ حَتّٰى لَا نَعْتَمِدَ بِهِ غَيْرَكَ وَلَا نَطْلُبَ بِهِ إِلَّا وَجْهَكَ وَحَتّٰى تُحِلَّنَا مَحَلَّهُ وَتَجْعَلَنَا فِي الْجَنَّةِ مَعَهُ وَلَا تَبْتَلِيَنَا فِي أَمْرِهِ بِالسَّأْمَةِ وَالْكَسَلِ وَالْفَتْرَةِ وَالْفَشَلِ، وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهِ لِدِينِكَ وَتُعِزُّ بِهِ نَصْرَ وَلِيِّكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِنَا غَيْرَنَا فَإِنَّ اسْتِبْدَالَكَ بِنَا غَيْرَنَا عَلَيْكَ يَسِيرٌ وَهُوَ عَلَيْنَا كَبِيرٌ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

اے اللہ! ہم ان کی گواہی دیتے ہیں قیامت کے دن اور اس ہولناک دن جب (حقیقتیں) ظاہر ہوں گی کہ اس نے کوئی گناہ نہیں کیا، کوئی خطا نہیں کی، نہ ہی تیری کوئی نافرمانی کی، تیری کوئی اطاعت ضائع نہیں کی، تیری کوئی حرمت پامال نہیں کی، تیرے کسی فریضے کو تبدیل نہیں کیا، تیری کسی شریعت کو نہیں بدلا۔ بے شک وہ امام علیہ السلام، پرہیز گار، ہدایت دینے والا، مہدی، پاک و پاکیزہ، متقی، باوفا، پسندیدہ، اور پاکیزہ ہے۔

اے اللہ! پس ان پر اور ان کے آباء علیہم السلام پر درود بھیج۔ اور انہیں ان کی ذات، اور ان کی اولاد، اور ان کے اہل و عیال، اور ان کی ذریت، اور ان کی امت، اور ان کی تمام رعایا میں وہ کچھ عطا فرما جس سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ان کا دل مسرور ہو اور تمام مملکتوں کی بادشاہی، خواہ قریب ہوں کہ دور، عزت دار ہوں کہ ذلیل سب کو ان کے لیے جمع فرما۔ یہاں تک کہ ان کا حکم ہر حکم پر جاری ہو جائے، اور ان کا حق ہر باطل پر غالب آجائے۔

اے اللہ! اور ہمیں ان کی اطاعت کی قوت عطا فرما، اور ان کی نصرت پر ثابت قدم رکھ، اور ان کا پیروکار بنانے کا احسان فرما۔ نیز ہمیں ان کے گروہ میں شامل فرما جو ان کے امر پر قائم ہیں، ان کے ساتھ صبر کرنے والے ہیں، ان کی خیر خواہی کے ذریعے تیری رضا کے طالب ہیں۔ یہاں تک کہ تو ہمیں قیامت کے دن ان کے انصار و مددگاروں اور ان کی سلطنت کو مضبوط کرنے والوں میں محشور فرمائے۔

اے اللہ! درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد علیہم السلام پر، اور یہ سب کچھ جو ہم کر رہے ہیں، اسے اپنی ذات کے لیے خالص کر دے، ہر شک اور شبہ، اور ریاء (دکھاوے)، اور شہرت طلبی سے پاک۔ یہاں تک کہ ہم ان کے ذریعے تیرے سوا کسی پر بھروسہ نہ کریں، اور ان کے ذریعے تیری ذات کے سوا کسی چیز کا سوال نہ کریں۔ اور یہاں تک کہ تو ہمیں ان کے ہم رکاب ہونے کے مقام پر فائز فرمادے، اور ہمیں جنت میں ان کے ساتھ رکھے۔ نیز ہمیں ان کے امر میں اکتاہٹ، سستی اور کمزوری اور ناکامی سے نہ آزما۔ نیز ہمیں ان لوگوں میں شامل فرما جن کے ذریعے تو اپنے دین کی نصرت کرتا ہے، اور جن کے ذریعے اپنے ولی علیہ السلام کی نصرت کو عزت بخشتا ہے۔ نیز ہمیں کسی اور سے تبدیل نہ کر؛ کیونکہ ہمیں کسی اور سے تبدیل کرنا تیرے لیے آسان ہے، لیکن ہمارے لیے بہت بڑا ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلَى وُلَاةِ عُهُودِهِ وَبَلِّغْهُمْ آمَالَهُمْ وَزِدْ فِي آجَالِهِمْ وَانْصُرْهُمْ وَتَمِّمْ لَهُ مَا أَسْنَدْتَ إِلَيْهِمْ مِنْ أَمْرِ دِينِكَ وَاجْعَلْنَا لَهُمْ أَعْوَانًا وَعَلَى دِينِكَ أَنْصَارًا وَصَلِّ عَلَى آبَائِهِ الطَّاهِرِينَ الْأَئِمَّةِ الرَّاشِدِينَ اللّٰهُمَّ فَإِنَّهُمْ مَعَادِنُ كَلِمَاتِكَ وَخُزَّانُ عِلْمِكَ وَوُلَاةُ أَمْرِكَ وَخَالِصَتُكَ مِنْ عِبَادِكَ وَخِيَرَتُكَ مِنْ خَلْقِكَ وَأَوْلِيَاؤُكَ وَسَلَائِلُ أَوْلِيَائِكَ وَصَفْوَتُكَ وَأَوْلَادُ أَصْفِيَائِكَ صَلَوَاتُكَ وَرَحْمَتُكَ وَبَرَكَاتُكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللّٰهُمَّ وَشُرَكَاؤُهُ فِي أَمْرِهِ وَمُعَاوِنُوهُ عَلَى طَاعَتِكَ الَّذِينَ جَعَلْتَهُمْ حِصْنَهُ وَسِلَاحَهُ وَمَفْزَعَهُ وَأُنْسَهُ الَّذِينَ سَلَوْا عَنِ الْأَهْلِ وَالْأَوْلَادِ وَتَجَافَوُا الْوَطَنَ وَعَطَّلُوا الْوَثِيرَ مِنَ الْمِهَادِ قَدْ رَفَضُوا تِجَارَاتِهِمْ وَأَضَرُّوا بِمَعَايِشِهِمْ وَفُقِدُوا فِي أَنْدِيَتِهِمْ بِغَيْرِ غَيْبَةٍ عَنْ مِصْرِهِمْ وَحَالَفُوا الْبَعِيدَ مِمَّنْ عَاضَدَهُمْ عَلَى أَمْرِهِمْ وَخَالَفُوا الْقَرِيبَ مِمَّنْ صَدَّ عَنْ وِجْهَتِهِمْ وَائْتَلَفُوا بَعْدَ التَّدَابُرِ وَالتَّقَاطُعِ فِي دَهْرِهِمْ وَقَطَعُوا الْأَسْبَابَ الْمُتَّصِلَةَ بِعَاجِلِ حُطَامٍ مِنَ الدُّنْيَا، فَاجْعَلْهُمُ اللّٰهُمَّ فِي حِرْزِكَ وَفِي ظِلِّ كَنَفِكَ وَرُدَّ عَنْهُمْ بَأْسَ مَنْ قَصَدَ إِلَيْهِمْ بِالْعَدَاوَةِ مِنْ خَلْقِكَ وَأَجْزِلْ لَهُمْ مِنْ دَعْوَتِكَ مِنْ كِفَايَتِكَ وَمَعُونَتِكَ لَهُمْ وَتَأْيِيدِكَ وَنَصْرِكَ

إِيَّاهُمْ مَا تُعِينُهُمْ بِهِ عَلَى طَاعَتِكَ وَأَزْهِقْ بِحَقِّهِمْ بَاطِلَ مَنْ أَرَادَ إِطْفَاءَ نُورِكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَامْلَأْ بِهِمْ كُلَّ أُفُقٍ مِنَ الْآفَاقِ وَقُطْرٍ مِنَ الْأَقْطَارِ قِسْطًا وَعَدْلًا وَرَحْمَةً وَفَضْلًا وَاشْكُرْ لَهُمْ عَلَى حَسَبِ كَرَمِكَ وَجُودِكَ وَمَا مَنَنْتَ بِهِ عَلَى الْقَائِمِينَ بِالْقِسْطِ مِنْ عِبَادِكَ وَادَّخِرْ لَهُمْ مِنْ ثَوَابِكَ مَا تَرْفَعُ لَهُمْ بِهِ الدَّرَجَاتِ إِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ وَتَحْكُمُ مَا تُرِيدُ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ۔[1]

(اے اللہ! درود بھیج ان (امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) کے عہود (عہد کرنے والوں یعنی اصحاب خاص) کے والیوں پر، نیز ان کی امیدیں پوری فرما، ان کی عمریں دراز کر اور ان کی مدد فرما۔ نیز جو کچھ تو نے اپنے دین کے معاملے میں ان کے سپرد کیا ہے اسے ان کے لیے مکمل فرما۔ نیز ہمیں ان کا مددگار اور اپنے دین کا ناصر بنا۔ درود بھیج ان کے آباء طاہرین، ائمہ راشدین علیہم السلام پر۔

اے اللہ! بے شک وہ تیرے کلمات کے خزانے ہیں، تیرے علم کے امین، تیرے امر کے والی، تیرے بندوں میں سے تیرے خالص اور تیری مخلوق میں سے تیرے چنے ہوئے، تیرے اولیاء علیہم السلام اور تیرے اولیاء علیہم السلام کی نسلیں، نیز تیرے چنے ہوئے اور تیرے خالص بندوں کی اولاد ہیں۔ تیری صلواتیں، تیری رحمت، اور تیری برکتیں ہوں ان سب پر۔

اے اللہ! امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے امر (مشن) میں ان کے شریک اور تیری اطاعت میں ان کے معاونین، جنہیں تو نے ان کا قلعہ، ان کا اسلحہ اور ان کی پناہ گاہ اور ان کا مونس و غمگسار بنایا ہے، وہ جنہوں نے اہل و اولاد سے بے رغبتی اختیار کی، وطن سے کنارہ کشی اختیار کی، نرم بستروں کو ترک کر دیا۔ انہوں نے اپنی تجارتیں چھوڑ دیں اور اپنے معاش کو نقصان پہنچایا۔ وہ اپنے شہروں میں موجود ہوتے ہوئے بھی

---

[1] جمال الاسبوع: ص ۵۱۳

(دنیاوی) محفلوں سے دور رہے۔ انہوں نے دور کے ان افراد سے رفاقت کی جنہوں نے ان کے امر میں ان کا ساتھ دیا، قریب کے ان افراد کی مخالفت کی جو ان کے مقصد سے ہٹ گئے۔ وہ اپنے زمانے میں باہمی دوریوں اور نا اتفاقی کے بعد آپس میں متحد و متفق ہو گئے۔ انہوں نے دنیا کے فانی ساز و سامان سے جڑی ہر چیز سے ناطہ توڑ لیا۔ پس اے اللہ! انہیں اپنی پناہ میں اور اپنی حفاظت کے سائے میں رکھ۔ اور جو تیرے دین کے خلاف ان پر دشمنی کی نیت سے حملہ آور ہو، اس کی سختی کو ان سے دور فرما۔ انہیں اپنی طرف سے اپنی دعوت، اپنی کفایت، اپنی مدد، اپنی تائید اور اپنی نصرت کا وافر حصہ عطا فرما، جس کے ذریعے تو انہیں اپنی اطاعت پر مدد دے۔ اور جو تیرے نور کو بجھانا چاہتا ہے، اس کے باطل کو ان کے حق کے ذریعے مٹا دے۔ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل علیہم السلام پر۔ اور ان کے ذریعے تمام جہانوں کے ہر افق اور ہر خطے کو عدل و انصاف، رحمت اور فضل سے بھر دے۔ ان کا شکر قبول فرما اپنی کرم اور بخشش کے مطابق، اس کے مطابق جو تو نے اپنے ان بندوں پر احسان کیا، جو عدل و انصاف قائم کرنے والے تھے۔ اور ان کے لیے اپنے ثواب میں سے وہ کچھ جمع کر جو ان کے درجات کو بلند کرے۔ بے شک تو جو چاہے وہ کرتا ہے، اور جو ارادہ کرے اس کا حکم دیتا ہے۔ آمین اے رب العالمین!۔

۴. وہ صلواتیں جو خود امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف سے جمال الاسبوع اور بحار الانوار نامی کتب میں وارد ہوئی ہیں، اور ان میں امام عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے لیے دعا اور ان پر صلوات بھیجنا شامل ہے۔

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الۡمُرۡسَلِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الۡعَالَمِينَ الۡمُنۡتَجَبِ فِي الۡمِيثَاقِ الۡمُصۡطَفٰى فِي الظِّلَالِ الۡمُطَهَّرِ مِنۡ كُلِّ آفَةٍ الۡبَرِيءِ مِنۡ كُلِّ عَيۡبٍ الۡمُؤَمَّلِ لِلنَّجَاةِ الۡمُرۡتَجٰى لِلشَّفَاعَةِ الۡمُفَوَّضِ إِلَيۡهِ دِينُ اللهِ

اے معبود! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج، جو تمام رسولوں کے سردار، انبیاء علیہم السلام کے خاتم، رب العالمین کی حجت، میثاق میں منتخب، سایۂ ازلی میں مصطفیٰ، ہر آفت سے پاک، ہر عیب سے منزہ، نجات کی امید، شفاعت کے لئے برگزیدہ اور دینِ خدا جن کے حوالے کیا گیا ہے۔

اللَّهُمَّ شَرِّفْ بُنْيَانَهُ وَعَظِّمْ بُرْهَانَهُ وَأَفْلِجْ حُجَّتَهُ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ وَأَضِئْ نُورَهُ وَبَيِّضْ وَجْهَهُ وَأَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيلَةَ وَالْمَنْزِلَةَ وَالْوَسِيلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَاماً مَحْمُوداً يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ

اے اللہ! آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام کو شرف عطا فرما، ان کی دلیل کو عظمت بخش، ان کی حجت کو روشن کر، ان کے درجے کو بلند کر، ان کے نور کو فروزاں فرما، ان کے چہرے کو تابناک کر، انہیں فضیلت و بزرگی، رفیع مقام، وسیلہ اور بلند ترین درجہ عطا فرما، اور انہیں مقامِ محمود پر فائز کر جس پر پہلوں اور پچھلوں کو رشک آئے۔

وَصَلِّ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَسَيِّدِ الْوَصِيِّينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور درود بھیج امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہ السلام پر، جو مرسلین کے وارث، چمکتے پیشانیوں والے مجاہدوں کے قائد، اوصیاء کے سردار اور رب العالمین کی حجت ہیں۔

وَصَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور درود بھیج امام حسن بن علی علیہما السلام پر، جو مؤمنین کے پیشوا، مرسلین کے وارث اور رب العالمین کی حجت ہیں۔

وَصَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور درود بھیج امام حسین بن علی علیہا السلام پر، جو مؤمنین کے امام، مرسلین کے وارث اور رب العالمین کی حجت ہیں

وَصَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور درود بھیج امام علی بن الحسین علیہا السلام پر، جو مؤمنین کے پیشوا، مرسلین کے وارث اور رب العالمین کی حجت ہیں۔

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور درود بھیج امام محمد بن علی علیہا السلام پر، جو مؤمنین کے امام، مرسلین علیہ السلام کے وارث اور رب العالمین کی حجت ہیں۔

وَصَلِّ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور درود بھیج امام جعفر بن محمد علیہا السلام پر، جو مؤمنین کے پیشوا، مرسلین علیہ السلام کے وارث اور رب العالمین کی حجت ہیں۔

وَصَلِّ عَلَى مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور درود بھیج امام موسیٰ بن جعفر علیہا السلام پر، جو مؤمنین کے پیشوا، مرسلین علیہ السلام کے وارث اور رب العالمین کی حجت ہیں۔

وَصَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور درود بھیج امام علی بن موسیٰ علیہا السلام پر، جو مؤمنین کے پیشوا، مرسلین علیہ السلام کے وارث اور رب العالمین کی حجت ہیں۔

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور درود بھیج امام محمد بن علی علیہما السلام پر، جو مومنین کے پیشوا، مرسلین علیہم السلام کے وارث اور رب العالمین کی حجت ہیں۔

وَصَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور درود بھیج امام علی بن محمد علیہما السلام پر، جو مومنین کے پیشوا، مرسلین علیہم السلام کے وارث اور رب العالمین کی حجت ہیں۔

وَصَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور درود بھیج امام حسن بن علی علیہما السلام پر، جو مومنین کے پیشوا، مرسلین علیہم السلام کے وارث اور رب العالمین کی حجت ہیں۔

وَصَلِّ عَلَى الْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِينَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور درود بھیج امامِ زمانہ، خلفِ ہادی مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پر، جو مومنین کے امام، مرسلین علیہم السلام کے وارث اور رب العالمین کی حجت ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الْأَئِمَّةِ الْهَادِينَ الْعُلَمَاءِ الصَّادِقِينَ الْأَبْرَارِ الْمُتَّقِينَ دَعَائِمِ دِينِكَ وَأَرْكَانِ تَوْحِيدِكَ وَتَرَاجِمَةِ وَحْيِكَ وَحُجَجِكَ عَلَى خَلْقِكَ وَخُلَفَائِكَ فِي أَرْضِكَ الَّذِينَ اخْتَرْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَاصْطَفَيْتَهُمْ عَلَى عِبَادِكَ وَارْتَضَيْتَهُمْ لِدِينِكَ وَخَصَصْتَهُمْ بِمَعْرِفَتِكَ وَجَلَّلْتَهُمْ بِكَرَامَتِكَ وَغَشَّيْتَهُمْ بِرَحْمَتِكَ وَرَبَّيْتَهُمْ بِنِعْمَتِكَ وَغَذَّيْتَهُمْ بِحِكْمَتِكَ وَأَلْبَسْتَهُمْ نُورَكَ وَرَفَعْتَهُمْ فِي مَلَكُوتِكَ وَحَفَفْتَهُمْ بِمَلَائِكَتِكَ وَشَرَّفْتَهُمْ بِنَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اے معبود! درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے اہل بیت علیہم السلام پر، جو ائمہ ہدایت، علماءِ صادق، نیکوکار، پرہیزگار، تیرے دین کے ستون، توحید کے ارکان، تیرے وحی کے ترجمان، مخلوق پر تیری حجتیں، اور تیری زمین میں تیرے خلفاء علیہم السلام ہیں۔ وہ جنہیں تونے اپنے لئے منتخب فرمایا، اپنے بندوں پر چن لیا، اپنے دین کے لئے پسند فرمایا، اپنی معرفت کے ساتھ خاص کیا، اپنی کرامت سے سرفراز فرمایا، اپنی رحمت سے ڈھانپا، اپنی نعمتوں سے پرورش دی، اپنی حکمت سے غذا دی، اپنے نور کا لباس پہنایا، اپنے ملکوت میں بلند کیا، اپنے ملائکہ سے گھیر لیا اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے ان کو شرف عطا کیا۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِمْ صَلاَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً كَثِيرَةً دَائِمَةً طَيِّبَةً لاَ يُحِيطُ بِهَا إِلاَّ أَنْتَ وَلاَ يَسَعُهَا إِلاَّ عِلْمُكَ وَلاَ يُحْصِيهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے اہل بیت علیہم السلام پر ایسا پاکیزہ، افزوں، کثیر، دائمی اور پاک درود بھیج جو تیرے سوا کوئی شمار نہ کر سکے، جس کا احاطہ صرف تیرا علم ہی کر سکے، اور جسے تیرے سوا کوئی شمار نہ کر سکے۔

اللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ الْمُحْيِي سُنَّتَكَ الْقَائِمِ بِأَمْرِكَ الدَّاعِي إِلَيْكَ الدَّلِيلِ عَلَيْكَ، حُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ وَخَلِيفَتِكَ فِي أَرْضِكَ وَشَاهِدِكَ عَلَى عِبَادِكَ

اے معبود! درود بھیج اپنے ولی امام مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پر، جو تیری سنت کو زندہ کرنے والے، تیرے امر پر قائم، تیری طرف دعوت دینے والے، تیری ذات کی طرف رہنما، تیری مخلوق پر تیری حجت، تیری زمین میں تیرا خلیفہ اور تیرے بندوں پر گواہ ہیں۔

اللّٰهُمَّ أَعِزَّ نَصْرَهُ وَمُدَّ فِي عُمْرِهِ وَزَيِّنِ الْأَرْضَ بِطُولِ بَقَائِهِ

اے اللہ! ان کی نصرت کو عزت بخش، ان کی عمر کو دراز فرما، اور ان کے طویل قیام سے زمین کو زینت دے۔

اللَّهُمَّ اكْفِهِ بَغْيَ الْحَاسِدِينَ وَأَعِذْهُ مِنْ شَرِّ الْكَائِدِينَ وَازْجُرْ عَنْهُ إِرَادَةَ الظَّالِمِينَ وَخَلِّصْهُ مِنْ أَيْدِي الْجَبَّارِينَ

اے اللہ! حسد کرنے والوں کے ظلم سے ان کی کفایت فرما، سازش کرنے والوں کے شر سے انہیں پناہ دے، ظالموں کی ناپاک خواہشوں کو ان سے دور رکھ، اور جابروں کے ہاتھوں سے انہیں نجات عطا فرما۔

اللَّهُمَّ أَعْطِهِ فِي نَفْسِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَشِيعَتِهِ وَرَعِيَّتِهِ وَخَاصَّتِهِ وَعَامَّتِهِ وَعَدُوِّهِ وَجَمِيعِ أَهْلِ الدُّنْيَا مَا تُقِرُّ بِهِ عَيْنَهُ وَتَسُرُّ بِهِ نَفْسَهُ وَبَلِّغْهُ أَفْضَلَ مَا أَمَّلَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اے اللہ! انہیں خود ان کے نفس، ان کی ذریت، ان کے شیعہ، ان کے پیروکار، ان کے خاص وعام، ان کے دشمن اور تمام دنیا والوں کے معاملے میں وہ کچھ عطا فرما جو ان کی آنکھوں کو ٹھنڈک بخشے اور ان کے دل کو خوش کرے، اور ان کی دنیا و آخرت کی امیدوں میں سے بہترین امید کو پورا کر، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اللَّهُمَّ جَدِّدْ بِهِ مَا امْتَحَى (مُحِيَ) مِنْ دِينِكَ وَأَحْيِ بِهِ مَا بُدِّلَ مِنْ كِتَابِكَ وَأَظْهِرْ بِهِ مَا غُيِّرَ مِنْ حُكْمِكَ حَتَّى يَعُودَ دِينُكَ بِهِ وَعَلَى يَدَيْهِ غَضّاً جَدِيداً خَالِصاً مُخْلَصاً لَا شَكَّ فِيهِ وَلَا شُبْهَةَ مَعَهُ وَلَا بَاطِلَ عِنْدَهُ وَلَا بِدْعَةَ لَدَيْهِ

اے معبود! اس (ولی) کے ذریعے تیرے دین میں جو کچھ مٹ چکا ہے اسے تازہ کر دے، اور جو کچھ تیری کتاب میں بدل دیا گیا ہے، اسے زندہ کر دے، اور جو تیرے احکام میں تغیّر آ گیا ہے، اسے ظاہر فرما،

یہاں تک کہ تیرا دین اس کے ذریعہ اور اس کے ہاتھوں دوبارہ تازہ، نیا، خالص اور پاکیزہ بن کر لوٹ آئے، ایسا کہ اس میں نہ کوئی شک ہو، نہ شبہ، نہ اس کے پاس باطل کی کوئی گنجائش ہو اور نہ ہی بدعت کا کوئی اثر باقی رہے۔

اللَّهُمَّ نَوِّرْ بِنُورِهِ كُلَّ ظُلْمَةٍ وَهُدَّ بِرُكْنِهِ كُلَّ بِدْعَةٍ وَاهْدِمْ بِعِزَّهِ كُلَّ ضَلَالَةٍ وَاقْصِمْ بِهِ كُلَّ جَبَّارٍ وَأَخْمِدْ بِسَيْفِهِ كُلَّ نَارٍ وَأَهْلِكْ بِعَدْلِهِ جَوْرَ كُلِّ جَائِرٍ وَأَجْرِ حُكْمَهُ عَلَى كُلِّ حُكْمٍ وَأَذِلَّ بِسُلْطَانِهِ كُلَّ سُلْطَانٍ

اے اللہ! اس کے نور سے ہر اندھیرے کو روشن فرما، اس کے رکن (قوت و اقتدار) سے ہر بدعت کو مٹا دے، اس کے عزت و جلال سے ہر گمراہی کو نیست و نابود کر دے، اس کے ذریعے ہر سرکش کو توڑ دے، اس کی تلوار سے ہر آگ (فتنہ و فساد) کو بجھا دے، اس کے عدل سے ہر ظالم کی سرکشی کو ختم کر دے، اس کے حکم کو تمام احکام پر جاری و نافذ فرما، اور اس کے اقتدار سے ہر باطل سلطان کو ذلیل و خوار کر دے۔

اللَّهُمَّ أَذِلَّ كُلَّ مَنْ نَاوَاهُ وَأَهْلِكْ كُلَّ مَنْ عَادَاهُ وَامْكُرْ بِمَنْ كَادَهُ وَاسْتَأْصِلْ مَنْ جَحَدَهُ حَقَّهُ وَاسْتَهَانَ بِأَمْرِهِ وَسَعَى فِي إِطْفَاءِ نُورِهِ وَأَرَادَ إِخْمَادَ ذِكْرِهِ

اے اللہ! جو بھی اس کے خلاف کھڑا ہو، اسے ذلیل کر دے، جو اس سے دشمنی کرے، اسے ہلاک کر دے، جو اس کے لئے مکر کرے، تو ان پر مکر فرما، جو اس کے حق کا انکار کرے، اس کو جڑ سے اکھاڑ دے، جو اس کے امر کو حقیر سمجھے اور اس کے نور کو بجھانے اور اس کے ذکر کو مٹانے کی کوشش کرے، اسے نیست و نابود کر دے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى وَعَلِيٍّ الْمُرْتَضَى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَالْحَسَنِ الرِّضَا وَالْحُسَيْنِ الْمُصَفَّى

وَجَمِيعِ الْأَوْصِيَاءِ مَصَابِيحِ الدُّجَى وَأَعْلَامِ الْهُدَى وَمَنَارِ التُّقَى وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى وَالْحَبْلِ الْمَتِينِ

وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ

اے اللہ! درود بھیج محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، علی مرتضیٰ علیہ السلام، فاطمہ زہرا علیہا السلام، امام حسن علیہ السلام، امام حسین علیہ السلام مصفیٰ اور تمام اوصیاء علیہم السلام پر، جو تاریکیوں میں چراغ، ہدایت کے علمبردار، تقویٰ کے مینار، مضبوط رسی، محکم وسیلہ اور سیدھے راستے کے نشان ہیں۔

وَصَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ وَوُلَاةِ عَهْدِكَ وَالْأَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهِ وَمُدَّ فِي أَعْمَارِهِمْ وَزِدْ فِي آجَالِهِمْ وَبَلِّغْهُمْ أَقْصَى آمَالِهِمْ

دِيناً وَدُنْيَا وَآخِرَةً إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ[1]

اور درود بھیج اپنے ولی امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف، ان کے بعد آنے والے عہد کے اولیاء علیہم السلام اور ان کی اولاد میں سے راہنماؤں پر، ان کی عمریں دراز فرما، اور ان کے دین، دنیا اور آخرت کے تمام اعلیٰ مقاصد کو ان کے لئے مکمل فرما، بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

۵. وہ دعا جو النجم الثاقب میں ہر وقت، بالخصوص ماہِ رمضان المبارک اور خاص طور پر اس کی تئیسویں شب میں وارد ہوئی ہے۔ پس تم اللہ تعالیٰ کی تمجید اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت علیہم السلام پر درود و سلام کے بعد یوں کہو:

---

[1] جمال الاسبوع: ۵۰۰، والبحار: ۹۴ / ۲۰۸۱، النجم الثاقب: ۴۳۴

اللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ القائِمِ بِأمرِكَ الحُجَّةِ بْنِ الحَسَنِ المهْدِيّ عَلَيه وَعَلَى آبائِهِ أفضَلُ الصَّلَوٰاةِ والسَّلامِ فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيّاً وَحافِظاً وَقائِداً وَناصِراً وَدَلِيلاً وَمُؤَيِّداً حَتّى تُسْكِنَهُ أرْضَكَ طَوْعاً وَتُمَتِّعَهُ فِيها طَولاً وَعَرْضاً وَتَجْعَلَهُ وَذُرِّيَّتَهُ مِنَ الأئِمَّةِ الوارِثِينَ

اے معبود! تو اپنے ولی عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف، جو تیرے امر کا قیام کرنے والے ہیں حضرت حجت بن الحسن المهدی عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف (ان پر اور ان کے آبائے طاہرین علیہم السلام پر بہترین صلوات وسلام بھیج) اس گھڑی اور ہر گھڑی ان کے لئے سرپرست، محافظ، پیشوا، مددگار، راہنما اور مؤید بن جا، یہاں تک کہ تو انہیں اپنی زمین میں اپنی مرضی سے بسا دے، اور زمین کے طول وعرض میں انہیں فراخی وقدرت عطا فرما، اور انہیں اور ان کی ذریت کو آئمہ وارثین میں قرار دے۔

اللّٰهُمَّ انْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهِ وَاجْعَلِ النَصْرَ مِنْكَ لَهُ وَعَلَى يَدِهِ وَاجْعَلِ النَّصْرَ لَهُ وَالفَتحَ عَلَى وَجْهِهِ وَلاَ تُوَجِّهِ الأمرَ إلَى غَيْرِهِ

اے اللہ! ان کی مدد فرما، اور ان کے ذریعے خود مددگار بن، ان کے لئے اپنی طرف سے نصرت مقرر فرما، اور ان کے ہاتھوں فتح کو ظاہر کر، اور اپنے امر کو کسی غیر کی طرف منتقل نہ فرما

اللّٰهُمَّ اَظْهِرْبِهِ دِينَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ حَتّى لاَيَسْتَخْفِيَ بِشَيءٍ مِنَ الحَقِّ مَخافَةَ أَحَدٍ مِنَ الخَلْقِ

اے اللہ! ان کے ذریعے اپنے دین اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کو ظاہر کر دے، یہاں تک کہ حق کا کوئی بھی حصہ کسی مخلوق کے خوف سے پوشیدہ نہ رہے۔

اللّٰهُمَّ إنِّي أرْغَبُ إلَيكَ فِي دَولَةٍ كَرِيمَةٍ تُعِزُّبِها الإسلامَ وأهلَهُ وَتُذِلُّ بها النِّفاقَ وَأهلَهُ وَتَجْعَلُنا فِيها مِنَ الدُعاةِ إلى طاعَتِكَ وَالقادَةِ إلى سَبِيلِكَ وَآتِنا فِي الدُّنيا حَسنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنا عَذابَ النّارِ

وَاجْمَعْ لَنَا خَيْرَ الدَّارَيْنِ وَاقْضِ عَنَّا جَمِيعَ مَا تُحِبُّ فِيهِمَا وَاجْعَلْ لَنَا فِي ذٰلِكَ الْخِيَرَةَ بِرَحْمَتِكَ وَمَنِّكَ فِي عَافِيَةٍ آمِين رَبَّ الْعَالَمِينَ

اے اللہ! میں تجھ سے ایک عزت والی حکومت کا سوال کرتا ہوں، جس کے ذریعے تو اسلام اور اہل اسلام کو عزت دے، منافقین اور ان کے اہل کو ذلیل کر، ہمیں اس حکومت میں اپنے اطاعت گزاروں اور اپنے راستے کے رہنماؤں میں شامل کر، ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما، اور آخرت میں بھلائی عنایت کر۔ اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ ہمارے لئے دونوں جہانوں کی بھلائی جمع کر دے۔ اور جو کچھ تو ان میں پسند کرتا ہے، وہ سب ہمارے حق میں پورا کر۔ اور ہمیں اپنی رحمت و فضل کے ذریعے عافیت کے ساتھ اس میں بہترین نصیب عطا فرما۔ آمین اے پروردگارِ عالمین!

وَزِدْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَيَدِكَ الْمَلْأَى فَإِنَّ كُلَّ مُعْطٍ يَنْقُصُ مِنْ مُلْكِهِ وَعَطَاؤُكَ يَزِيدُ فِي مُلْكِكَ[1]

اور اپنے فضل سے ہمیں مزید عطا فرما، کیونکہ ہر دینے والے کے دینے سے اس کے ملک میں کمی واقع ہوتی ہے، مگر تیرا عطا کرنا تیرے ملک و سلطنت میں اضافہ ہی کرتا ہے۔

جہاں تک حضرت حجت عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف زیارت کا تعلق ہے

پس کتاب الاحتجاج میں وارد ہے کہ حضرت صاحب الامر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف نے محمد بن عبد اللہ بن جعفر الحمیری کے نام اپنے توقیع شریف میں فرمایا: جب تم ہم سے اور ہمارے ذریعے اللہ کی بارگاہ میں متوجہ ہونا چاہو تو یوں کہو، جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

---

[1] النجم الثاقب: ۴۳۴

سَلَامٌ عَلَى آلِ يس

سلام ہو آلِ یس پر

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دَاعِيَ اللّٰهِ وَرَبَّانِيَّ آيَاتِهِ

سلام ہو آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پر، اے اللہ کی طرف بلانے والے، اور اس کی آیات کے ربانی (حقیقی عارف و معلم)

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ اللّٰهِ وَدَيَّانَ دِينِهِ

سلام ہو آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پر، اے باب اللہ (اللہ تعالی کی طرف کھلنے والا دروازہ) اور اس کے دین کے نگہبان و عادل قاضی

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ اللّٰهِ وَنَاصِرَ حَقِّهِ

سلام ہو آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پر، اے اللہ کے خلیفہ اور اس کے حق کے مدد گار

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَدَلِيلَ إِرَادَتِهِ

سلام ہو آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پر، اے اللہ کی حجت اور اس کی مشیت و ارادے کی طرف رہنما کرنے والے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا تَالِيَ كِتَابِ اللّٰهِ وَتَرْجُمَانَهُ

سلام ہو آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پر، اے اللہ کی کتاب کے تلاوت کرنے والے اور اس کے معانی کے ترجمان

السَّلَامُ عَلَيْكَ فِي آنَاءِ لَيْلِكَ وَأَطْرَافِ نَهَارِكَ

سلام ہو آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پر، آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی رات کے اوقات اور دن کے لمحات میں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَقِيَّةَ اللّٰهِ فِي أَرْضِهِ

سلام ہو آپ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف پر، اے زمین میں اللہ کی باقی رہ جانے والی حجت

السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مِيثَاقَ اللهِ الَّذِى أَخَذَهُ وَوَكَّدَهُ

سلام ہو آپ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف پر، اے اللہ کے اس عہد و پیمان کے جو اس نے لیا اور پختہ کیا

السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَعْدَ اللهِ الَّذِى ضَمِنَهُ

سلام ہو آپ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف پر، اے اللہ کے اس وعدہ کے جو اس نے اپنے ذمہ لیا

السَّلاَمُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَلَمُ الْمَنْصُوبُ وَالْعِلْمُ الْمَصْبُوبُ وَالْغَوْثُ وَالرَّحْمَةُ الْوَاسِعَةُ وَعْداً غَيْرَ مَكْذُوبٍ

سلام ہو آپ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف پر، اے وہ عَلَم جو بلند کیا گیا، اور وہ عِلم جو سراپا تمہارے اندر سمو دیا گیا۔ اے فریادرس، اے وسیع رحمت، اور وہ سچا وعدہ جو ہرگز جھٹلایا نہیں جائے گا

السَّلاَمُ عَلَيْكَ حِينَ تَقُومُ

سلام ہو آپ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف پر جب آپ قیام فرماتے ہیں

السَّلاَمُ عَلَيْكَ حِينَ تَقْعُدُ

سلام ہو آپ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف پر جب آپ بیٹھتے ہیں

السَّلاَمُ عَلَيْكَ حِينَ تَقْرَأُ وَتُبَيِّنُ

سلام ہو آپ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف پر جب آپ (قرآن) پڑھتے اور اس کی وضاحت فرماتے ہیں

السَّلاَمُ عَلَيْكَ حِينَ تُصَلِّي وَتَقْنُتُ

سلام ہو آپ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف پر جب آپ نماز پڑھتے اور قنوت کرتے ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تَرْكَعُ وَ تَسْجُدُ

سلام ہو آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پر جب آپ رکوع کرتے اور سجدہ کرتے ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تُهَلِّلُ وَ تُكَبِّرُ

سلام ہو آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پر جب آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف "لا إله إلا الله" کہتے اور تکبیر (اللہ اکبر) کہتے ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تَحْمَدُ وَ تَسْتَغْفِرُ

سلام ہو آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پر جب آپ اللہ کی حمد کرتے اور استغفار فرماتے ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ حِينَ تُصْبِحُ وَ تُمْسِي

سلام ہو آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پر جب آپ صبح کرتے اور شام کرتے ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَ النَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى

سلام ہو آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پر رات کے اندھیرے اور دن کے روشن ہونے کے وقت

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ الْمَأْمُونُ

سلام ہو آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پر، اے وہ امام جو امانت دار اور محافظ ہے

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُقَدَّمُ الْمَأْمُولُ

سلام ہو آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پر، اے وہ پیشوا جس سے امیدیں وابستہ ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ بِجَوَامِعِ السَّلَامِ

آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پر تمام تر سلام ہو، ہر طرح کے کمال کے ساتھ سلام ہو

أُشْهِدُكَ يَا مَوْلَايَ أَنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ لَا حَبِيبَ إِلَّا هُوَ وَأَهْلُهُ

اے میرے مولیٰ! میں آپ عج کو گواہ بناتا ہوں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اور ان کے سوا کوئی محبوب نہیں مگر وہ اور ان کے اہل بیت علیہم السلام۔

وَأُشْهِدُكَ يَا مَوْلَايَ أَنَّ عَلِيّاً أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ حُجَّتُهُ، وَالْحَسَنَ حُجَّتُهُ، وَالْحُسَيْنَ حُجَّتُهُ، وَعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ حُجَّتُهُ، وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ، وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهُ، وَمُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ حُجَّتُهُ، وَعَلِيَّ بْنَ مُوسَى حُجَّتُهُ، وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ، وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهُ، وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ

اے میرے مولیٰ! میں آپ عج کو گواہ بناتا ہوں کہ علی امیر المؤمنین علیہ السلام اللہ کی حجت ہیں، امام حسن علیہ السلام اللہ کی حجت ہیں، امام حسین علیہ السلام اللہ کی حجت ہیں، امام علی بن الحسین علیہما السلام اللہ کی حجت ہیں، امام محمد بن علی علیہما السلام اللہ کی حجت ہیں، امام جعفر بن محمد علیہما السلام اللہ کی حجت ہیں، امام موسیٰ بن جعفر علیہما السلام اللہ کی حجت ہیں، امام علی بن موسیٰ علیہما السلام اللہ کی حجت ہیں، امام محمد بن علی علیہما السلام اللہ کی حجت ہیں، امام علی بن محمد علیہما السلام اللہ کی حجت ہیں، امام حسن بن علی علیہما السلام اللہ کی حجت ہیں۔

وَأَشْهَدُ أَنَّكَ حُجَّةُ اللهِ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ (امام مہدی عج) اللہ کی حجت ہیں

أَنْتُمُ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ

آپ عج ہی اولین اور آپ ہی آخرین میں سے ہیں (یعنی حجتوں کے سلسلے کے آخر میں آپ ہیں)

وَأَنَّ رَجْعَتَكُمْ حَقٌّ لَا رَيْبَ فِيهَا

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی رجعت (واپسی) برحق ہے، اس میں کوئی شک نہیں۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ نَفْساً إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْراً

(یہ رجعت اس دن ہوگی) جس دن کسی نفس کو اس کا ایمان نفع نہ دے گا جو پہلے سے مؤمن نہ تھا یا ایمان میں نیک عمل نہ کیا تھا۔

وَأَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَأَنَّ نَاكِراً وَنَكِيراً حَقٌّ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ موت برحق ہے، اور نکیر و منکر (قبر کے سوال کرنے والے فرشتے) بھی برحق ہیں۔

وَأَشْهَدُ أَنَّ النَّشْرَ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَأَنَّ الصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِرْصَادَ حَقٌّ وَالْمِيزَانَ حَقٌّ وَالْحَشْرَ حَقٌّ وَالْحِسَابَ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَقٌّ وَالْوَعْدَ وَالْوَعِيدَ بِهِمَا حَقٌّ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ قبروں سے اٹھایا جانا برحق ہے، اور دوبارہ زندہ کیا جانا برحق ہے، اور صراط (پل صراط) برحق ہے، اور گھات لگانے کی جگہ برحق ہے، اور میزان (ترازو) برحق ہے، اور حشر (جمع ہونا) برحق ہے، اور حساب برحق ہے، اور جنت اور جہنم برحق ہیں، اور ان کے متعلق جو وعدہ اور وعید ہے وہ بھی برحق ہے۔

يَا مَوْلَايَ، شَقِيَ مَنْ خَالَفَكُمْ وَسَعِدَ مَنْ أَطَاعَكُمْ فَاشْهَدْ عَلَى مَا أَشْهَدْتُكَ عَلَيْهِ

اے میرے مولا! بدبخت ہوا وہ جس نے آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی مخالفت کی، اور سعادت مند ہوا وہ جس نے آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی اطاعت کی۔ پس آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف گواہ رہیں اس پر جس پر میں نے آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کو گواہ بنایا ہے۔

وَأَنَا وَلِيٌّ لَكَ بَرِيءٌ مِنْ عَدُوِّكَ فَالْحَقُّ مَا رَضِيتُمُوهُ وَالْبَاطِلُ مَا أَسْخَطْتُمُوهُ

اور میں آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کا دوست اور آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے دشمن سے بیزار ہوں۔ پس حق وہی ہے جسے آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پسند فرمائیں، اور باطل وہی ہے جسے آپ ناپسند کریں۔

وَالْمَعْرُوفُ مَا أَمَرْتُمْ بِهِ وَالْمُنْكَرُ مَا نَهَيْتُمْ عَنْهُ

نیکی وہ ہے جس کا آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف نے حکم دیا، اور برائی وہ ہے جس سے آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف نے روکا۔

فَنَفْسِي مُؤْمِنَةٌ بِاللهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِرَسُولِهِ وَبِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَبِكُمْ يَا مَوْلَايَ أَوَّلِكُمْ وَآخِرِكُمْ

پس میرا دل اللہ پر ایمان رکھتا ہے جو اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں، اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، اور امیر المؤمنین علیہ السلام پر، اور آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف سب پر، اے میرے مولا! آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے اولین اور آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے آخرین پر۔

وَنُصْرَتِي مُعَدَّةٌ لَكُمْ وَمَوَدَّتِي خَالِصَةٌ لَكُمْ آمِينَ آمِينَ

میری مدد آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے لئے آمادہ ہے، اور میری محبت آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے لئے خالص ہے، آمین، آمین۔

یہ دعا زیارت کے بعد پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ نَبِيِّ رَحْمَتِكَ وَكَلِمَةِ نُورِكَ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جو تیری رحمت کے نبی اور تیرے نور کا کلمہ ہیں۔

وَأَنْ تَمْلَأَ قَلْبِي نُورَ الْيَقِينِ وَصَدْرِي نُورَ الْإِيمَانِ وَفِكْرِي نُورَ النِّيَّاتِ وَعَزْمِي نُورَ الْعِلْمِ

اور میرے دل کو یقین کے نور، میرے سینے کو ایمان کے نور، میری فکر کو نیتوں کے نور، اور میرے عزم کو علم کے نور سے بھر دے۔

وَقُوَّتِی نُورَ الْعَمَلِ وَلِسَانِی نُورَ الصِّدْقِ وَدِینِی نُورَ الْبَصَائِرِ مِنْ عِنْدِكَ

اور میری قوت کو عمل کے نور، میری زبان کو صدق کے نور، اور میرے دین کو بصیرت کے نور سے مالامال فرما، جو تیری ہی طرف سے ہو۔

وَبَصَرِی نُورَ الضِّیَاءِ وَسَمْعِی نُورَ الْحِكْمَةِ وَمَوَدَّتِی نُورَ الْمُوَالاةِ لِمُحَمَّدٍ وَآلِهِ عَلَیْهِمُ السَّلامُ

اور میری آنکھ کو روشنی کے نور، میرے کان کو حکمت کے نور، اور میری محبت کو محمد ﷺ اور ان کے اہل بیت علیہم السلام کی ولایت کے نور سے مزین فرما۔

حَتَّى أَلْقَاكَ وَقَدْ وَفَیْتُ بِعَهْدِكَ وَمِیثَاقِكَ فَیَسَعُنِی رَحْمَتُكَ یَا وَلِیُّ یَا حَمِیدُ

یہاں تک کہ میں تجھ سے ملاقات کروں اس حال میں کہ تیرے عہد اور میثاق کو پورا کر چکا ہوں، اور اس وقت تیری رحمت مجھے اپنے دامن میں لے لے، اے ولی! اے حمید!

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حُجَّتِكَ فِی أَرْضِكَ وَخَلِیفَتِكَ فِی بِلَادِكَ وَالدَّاعِی إِلَى سَبِیلِكَ وَالْقَائِمِ بِقِسْطِكَ وَالثَّائِرِ بِأَمْرِكَ وَلِیِّ الْمُؤْمِنِینَ وَبَوَارِ الْكَافِرِینَ وَمُجَلِّی الظُّلْمَةِ وَمُنِیرِ الْحَقِّ وَالنَّاطِقِ بِالْحِكْمَةِ وَالصِّدْقِ وَكَلِمَتِكَ التَّامَّةِ فِی أَرْضِكَ الْمُرْتَقِبِ الْخَائِفِ وَالْوَلِیِّ النَّاصِحِ سَفِینَةِ النَّجَاةِ وَعَلَمِ الْهُدَى وَنُورِ أَبْصَارِ الْوَرَى وَخَیْرِ مَنْ تَقَمَّصَ وَارْتَدَى

اے اللہ! درود بھیج محمد ﷺ پر، جو تیری زمین میں تیری حجت، تیری زمینوں میں تیرا خلیفہ، تیری راہ کی طرف دعوت دینے والے، تیری عدالت کے قائم کرنے والے، تیرے امر پر قیام کرنے والے،

مؤمنین کے ولی، کافروں کے لئے بربادی کا باعث، اندھیروں کو دور کرنے والے، حق کو روشن کرنے والے، حکمت و صدق کے ساتھ بولنے والے، تیرا اکمل کلمہ، تیری زمین میں منتظر، ڈرنے والے اور خیر خواہ ولی، نجات کی کشتی، ہدایت کا علم، بصارتوں کے لئے نور، اور سب سے بہتر لباس پہننے والے۔

وَمُجَلِّی الْعَمَی (الْغَمَّاءِ) الَّذِی یَمْلَأُ الْأَرْضَ عَدْلاً وَقِسْطاً کَمَا مُلِئَتْ ظُلْماً وَجَوْراً إِنَّكَ عَلَی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ

اور وہ جو اندھیروں (یا غم و فتنہ) کو دور کرنے والے ہیں، جو زمین کو عدل و انصاف سے اس طرح بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہو گی، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَی وَلِیِّكَ وَابْنِ أَوْلِیَائِكَ الَّذِینَ فَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ...

اے اللہ! درود بھیج اپنے ولی اور اپنے اولیاء کے فرزند پر جن کی اطاعت کو تو نے واجب قرار دیا، جن کے حق کو لازم گردانا، اور جن سے ہر رجس کو دور کیا اور انہیں خوب پاکیزہ بنایا۔

اللَّهُمَّ انْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهِ لِدِینِكَ وَانْصُرْ بِهِ أَوْلِیَاءَكَ وَأَوْلِیَاءَهُ وَشِیعَتَهُ وَأَنْصَارَهُ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ

اے اللہ! ان کی مدد فرما، اور ان کے ذریعے اپنے دین کی مدد فرما، ان کے دوستوں، ان کے شیعوں اور ان کے انصار کی مدد فرما، اور ہمیں بھی ان میں شامل فرما۔

اللَّهُمَّ أَعِذْهُ مِنْ شَرِّ کُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَمِنْ شَرِّ جَمِیعِ خَلْقِكَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ یَمِینِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَاحْرُسْهُ وَامْنَعْهُ مِنْ أَنْ یُوصَلَ إِلَیْهِ بِسُوءٍ وَاحْفَظْ فِیهِ رَسُولَكَ وَآلَ رَسُولِكَ وَأَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَأَیِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ نَاصِرِیهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِیهِ وَاقْصِمْ قَاصِمِیهِ وَاقْصِمْ بِهِ جَبَابِرَةَ الْکُفْرِ وَاقْتُلْ بِهِ الْکُفَّارَ وَالْمُنَافِقِینَ وَجَمِیعَ الْمُلْحِدِینَ حَیْثُ کَانُوا مِنْ مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا بَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَامْلَأْ بِهِ الْأَرْضَ عَدْلاً

اے اللہ! ان کو ہر سرکش اور ظالم کے شر سے محفوظ فرما، اپنی مخلوق کے ہر شر سے ان کی حفاظت فرما، انہیں آگے، پیچھے، دائیں اور بائیں سے محفوظ رکھ، انہیں ہر برائی کے پہنچنے سے بچا، ان کے ذریعے اپنے رسول صلى الله عليه وآله وسلم اور اہل بیت علیہم السلام کی حفاظت فرما، ان کے ذریعے عدل کو ظاہر فرما، ان کی نصرت کو مضبوط کر، ان کے مددگاروں کی مدد کر، ان کے دشمنوں کو ذلیل کر، ان کے ذریعے کفر کے جابروں کو توڑ دے، کافروں، منافقوں اور تمام ملحدین کو جہاں کہیں ہوں، ہلاک کر دے، اور ان کے ذریعے زمین کو عدل سے بھر دے۔

وَأَظْهِرْ بِهِ دِينَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاجْعَلْنِي اللَّهُمَّ مِنْ أَنْصَارِهِ وَأَعْوَانِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَشِيعَتِهِ وَأَرِنِي فِي آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مَا يَأْمُلُونَ وَفِي عَدُوِّهِمْ مَا يَحْذَرُونَ إِلَهَ الْحَقِّ آمِينَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔[1]

اور ان کے ذریعے اپنے نبی صلى الله عليه وآله وسلم کے دین کو ظاہر و غالب کر، اور مجھے ان کے انصار، مددگاروں، پیروکاروں اور شیعوں میں شامل فرما، اور مجھے آل محمد علیہم السلام کے لئے ان کی امیدوں کے مطابق کامیابی اور ان کے دشمنوں کے خلاف فتح دکھا، اے سچے معبود! آمین، اے بزرگی اور کرم والے! اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے!

دعائے عہد صغیر

یہ دعا روزانہ نماز صبح کے بعد پڑھی جاتی ہے اور یہ حضرت عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف کی زیارت کے حکم میں ہے، جیسا کہ بحار الانوار، زاد المعاد اور دیگر کتب میں وارد ہوا:

---

[1] الاحتجاج: ۲۔۳۱۶

اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَایَ صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَیْهِ عَنْ جَمِیعِ الْمُؤْمِنِینَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ فِی مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا وَ بَرِّهَا وَ بَحْرِهَا وَ سَهْلِهَا وَ جَبَلِهَا حَیِّهِمْ وَ مَیِّتِهِمْ وَ عَنْ وَالِدَیَّ وَ وُلْدِی وَ عَنِّی مِنَ الصَّلَوَاتِ وَ التَّحِیَّاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللهِ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ وَ مُنْتَهَی رِضَاهُ وَ عَدَدَ مَا أَحْصَاهُ كِتَابُهُ وَ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُهُ

اے اللہ! میرے آقا صاحب الزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف تک پہنچادے، تمام مؤمنین اور مؤمنات کی طرف سے، جو مشرق و مغرب، خشکی و تری، میدان و پہاڑ، اور زندہ و مردہ میں پائے جاتے ہیں، اور میرے والدین، میری اولاد اور میری طرف سے، درود اور سلام، اتنے جس قدر تیرے عرش کا وزن ہے، اور تیرے کلمات کی سیاہی، اور تیری رضا کی انتہا، اور جتنا کچھ تیری کتاب میں شمار کیا گیا ہے، اور تیرے علم نے احاطہ کیا ہے۔

اللّٰهُمَّ إِنِّی أُجَدِّدُ لَهُ فِی هَذَا الْیَوْمِ وَ فِی كُلِّ یَوْمٍ عَهْداً وَ عَقْداً وَ بَیْعَةً فِی رَقَبَتِی

اے اللہ! میں آج کے دن اور ہر دن، ان (امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف) کے ساتھ اپنا عہد، میثاق اور بیعت تجدید کرتا ہوں، جو میری گردن پر لازم ہے۔

اللّٰهُمَّ كَمَا شَرَّفْتَنِی بِهَذَا التَّشْرِیفِ وَ فَضَّلْتَنِی بِهَذِهِ الْفَضِیلَةِ وَ خَصَصْتَنِی بِهَذِهِ النِّعْمَةِ فَصَلِّ عَلَی مَوْلَایَ وَ سَیِّدِی صَاحِبِ الزَّمَانِ وَ اجْعَلْنِی مِنْ أَنْصَارِهِ وَ أَشْیَاعِهِ وَ الذَّابِّینَ عَنْهُ

اے اللہ! جس طرح تو نے مجھے اس شرف، فضیلت اور نعمت کے ذریعے خاص کیا، اسی طرح درود بھیج میرے آقا اور میرے سردار صاحب الزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پر، اور مجھے ان کے انصار، پیروکاروں اور مدافعین میں سے قرار دے۔

وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُسْتَشْهَدِينَ بَيْنَ يَدَيْهِ طَائِعاً غَيْرَ مُكْرَهٍ فِي الصَّفِّ الَّذِي نَعَتَّ أَهْلَهُ فِي كِتَابِكَ فَقُلْتَ صَفّاً كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ عَلَى طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ وَآلِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اور مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جو آپ کے سامنے شہادت کے درجہ کو پاتے ہیں، خوشنودی سے، بغیر کسی مجبوری کے، اسی صف میں جو تیرے کلام میں بیان ہوئی: "گویا وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں"، تیری اطاعت، تیرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اہل بیت علیہم السلام کی اطاعت پر قائم ہیں۔

اللَّهُمَّ هَذِهِ بَيْعَةٌ لَهُ فِي عُنُقِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ[1]

اے اللہ! یہ بیعت ان (امام زمانہ عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف) کے لئے میری گردن پر قیامت کے دن تک باقی ہے۔

نماز صاحب الأمر عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف

جیسا کہ (جمال الأسبوع) وغیرہ میں آیا ہے: یہ نماز دو رکعت ہے:

۱. ہر رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ قل ھو اللہ أحد پڑھی جاتی ہے۔ جب آپ سورہ الحمد میں "إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ" پر پہنچیں تو اسے سو (۱۰۰) مرتبہ دہراتے ہیں۔
۲. ایک روایت کے مطابق اس کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ درود بر محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھتے ہیں۔
۳. جناب سید ابن طاؤس قدس سرہ کی روایت کے مطابق اس کے بعد یہ دعا[2] پڑھی جاتی ہے:

---

[1] زاد المعاد: ص ۳۲۲

[2] روایت میں آیا ہے کہ حضرت صاحب الامر عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف نے اپنے ایک صحابی کو یہ دعا تعلیم دی، اور اس کی برکت سے وہ قتل سے بچ گیا۔ (مولف رح)

اللَّهُمَّ عَظُمَ الْبَلاءُ وَبَرِحَ الْخَفاءُ [1] وَانْكَشَفَ الْغِطاءُ وَضاقَتِ الْأَرْضُ ومُنعت السَّماءُ وَإِلَيْكَ يا رَبِّ الْمُشْتَكى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخاءِ

اے اللہ! بلاء بہت بڑی ہو چکی ہے، پوشیدگی سخت ہو گئی ہے، پردہ ہٹ چکا ہے، زمین تنگ ہو گئی ہے، اور آسمان بند کر دیا گیا ہے۔ اے پروردگار! تیری ہی بارگاہ میں فریاد ہے، اور تیری ہی ذات پر سختی اور آسانی میں بھروسہ ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الَّذِينَ أَمَرْتَنا بِطاعَتِهِمْ وَعَجِّلِ اللَّهُمَّ فَرَجَهُمْ بِقائِمِهِمْ وَأَظْهِرْ إِعْزازَهُ

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے اہل بیت علیہم السلام پر درود بھیج، جن کی اطاعت کا تو نے ہم کو حکم دیا ہے، اے میرے اللہ تمام مؤمنین کی کشادگی اور حضرت علیہ السلام کے ظہور میں تعجیل فرما، ان کی عزت اور غلبے کو ظاہر فرما۔

يا مُحَمَّدُ يا عَلِيُّ يا عَلِيُّ يا مُحَمَّدُ اكْفِيانِي فَإِنَّكُما كافِيايَ

اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اے علی علیہ السلام! اے علی علیہ السلام! اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میری کفایت فرماؤ، یقیناً آپ دونوں ہی میرے کفایت کرنے والے ہیں۔

يا مُحَمَّدُ يا عَلِيُّ يا عَلِيُّ يا مُحَمَّدُ انْصُرانِي فَإِنَّكُما ناصِرايَ

اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اے علی علیہ السلام! اے علی علیہ السلام! اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میری مدد فرماؤ، بے شک آپ دونوں ہی میرے مددگار ہو۔

---

[1] یعنی دشمنوں کا ظلم بڑھ گیا ہے۔ بعض نسخوں میں "برح الخفاء" کے الفاظ ہیں، جس کا مطلب ہے کہ ہمارے امام کے پردہ غیبت کا معاملہ سخت اور پیچیدہ ہو گیا ہے، یا مومنوں کی نجات کا راستہ پوشیدہ ہو گیا ہے

يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِحْفَظَانِي فَإِنَّكُمَا حَافِظَايَ

اے محمد ﷺ! اے علی علیہ السلام! اے علی علیہ السلام! اے محمد ﷺ! مجھے محفوظ رکھو، یقیناً آپ دونوں ہی میرے محافظ ہو۔

يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ أَدْرِكْنِي أَدْرِكْنِي أَدْرِكْنِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ الْأَمَانَ[1]

اے میرے مولا! اے صاحب الزمان! عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف اے میرے مولا! اے صاحب الزمان! اے میرے مولا! اے صاحب الزمان!

(تین مرتبہ) فریاد! فریاد! فریاد!

(تین مرتبہ) میری فریاد کو پہنچو، میری فریاد کو پہنچو، میری فریاد کو پہنچو،

(تین مرتبہ) امان! امان! امان!

دوسری فصل

یہاں ہم ان بعض فوائد کا ذکر کریں گے جو حضرت بقیۃ اللہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے ظہور کے لئے دعا کرنے کے ذریعے حاصل ہوتے ہیں۔ یہ فوائد میں نے آیات وروایات سے جمع کئے ہیں، جو کہ بہت زیادہ ہیں۔ لیکن یہاں میں صرف چودہ (۱۴) فوائد پر اکتفا کر رہا ہوں:

[1] جمال الاسبوع: ۲۸۰۔ البحار ۹۱۔ ۱۹۰

۱. یہ دعا کرنے سے عمر دراز ہوتی ہے۔ جیسا کہ خاص طور پر دوسری دعا میں جو اس کتاب میں حضرت امام صادق علیہ السلام سے نقل ہوئی ہے، ذکر ہے کہ ہر نماز کے بعد اسے پڑھا جائے۔ (پہلی اوّل کی دوسری دعا جو صفحہ نمبر ۳۵ اور ۳۶ پر ہے، کی طرف رجوع کریں)

۲. یہ عمل امام علیہ السلام کے حق کی ادائیگی کی ایک قسم ہے۔ جیسا کہ امیر المؤمنین علیہ السلام کا ارشاد ہے: ”بھائیوں کے حقوق ادا کرنا متقین کے سب سے افضل اعمال میں سے ہے۔“[۱]

میں عرض کرتا ہوں: چونکہ امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف تمام مؤمنین کے سردار اور سب سے افضل ہیں، لہٰذا ان کے حق کی ادائیگی سب اعمال خیر میں سب سے اہم اور افضل شمار ہو گی۔

۳. دعا کرنا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کے حصول کا ذریعہ بنتا ہے۔ جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہوئی ہے[۲]، نیز بعض احادیث سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ حضرت صاحب الامر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی شفاعت کا بھی سبب بنتا ہے۔

---

[۱] بحار الأنوار، جلد ۷۴، صفحہ ۲۲۹، حدیث ۲۵

[۲] آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چار قسم کے لوگ ایسے ہیں کہ میں قیامت کے دن ان کے لئے شفاعت کروں گا اگرچہ وہ زمین بھر کے گناہ لے کر آئیں:

۱. میرے اہل بیت علیہم السلام کے دوست،
۲. جو ان کی حاجتیں پوری کریں جب وہ محتاج ہوں،
۳. وہ جو دل اور زبان سے ان سے محبت رکھیں،
۴. اور وہ جو ان کی حمایت اپنے ہاتھوں سے کریں۔"

[الخصال، صفحہ ۱۹۶، حدیث ۱]

۴. دعا کرنا اللہ تعالیٰ کی مدد کو اپنی طرف متوجہ کرنے کا سبب بنتا ہے، کیونکہ امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے لئے دعا کرنا خود ایک طرح کی نصرت وحمایت ہے، آپ کی نصرت اللہ کی نصرت ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَيَنْصُرَنَّ اللهُ مَنْ يَنْصُرُهُ[1]

اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرے گا۔

۵. یہ عمل امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کو خوشی پہنچانے کا باعث ہے۔ جیسا کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

ما عُبِدَ اللهُ بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ إِدْخَالِ السُّرُورِ عَلَى الْمُؤْمِنِ[2]

اللہ کی عبادت کسی عمل سے زیادہ محبوب نہیں جتنی کہ مؤمن کو خوش کرنا۔

۶. یہ دعا کرنا باعث بنتا ہے کہ خود حضرت صاحب الامر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف دعا کرنے والے کے حق میں دعا فرمائیں[3]۔

---

[1] سورۃ الحج، آیت ۴۰

[2] الکافی، جلد ۲، صفحہ ۱۸۸، حدیث ۲

[3] جیسا کہ دعا میں وارد ہے:

وَاجْعَلْ مَنْ يَتَّبِعُنِي لِنُصْرَةِ دِينِكَ مُؤَيَّدِينَ، وَفِي سَبِيلِكَ مُجَاهِدِينَ، وَعَلَى مَنْ أَرَادَنِي وَأَرَادَهُمْ بِسُوءٍ مَنْصُورِينَ

اور میرے پیروکاروں کو اپنے دین کے مددگار، اپنی راہ میں جہاد کرنے والے، اور مجھ پر اور ان پر برائی کا ارادہ کرنے والوں پر غالب قرار دے۔ [مہج الدعوات، صفحہ ۳۶۰]

۷. یہ عمل تمام مؤمنین و مؤمنات کے لئے دعا کا ثواب حاصل کرنے کا باعث ہے؛ کیونکہ امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے ظہور کی برکت سب کو شامل ہے، نیز جو ان کے لئے دعا کرے، گویا سب کے لئے دعا کرتا ہے۔ جیسا کہ میں نے مکیال المکارم[1] میں بہت سی روایات کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

۸. یہ دعا کرنا محبت اور ولایت کے اظہار کا ذریعہ ہے؛ کیونکہ امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریہ میں سب سے قریبی ہیں؛ لہٰذا ان سے محبت رکھنا اور اس کا اظہار کرنا اجرِ رسالت کی ادائیگی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ[2]

کہہ دو: میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا، مگر اپنے قرابت داروں سے محبت

۹. امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے لئے دعا کرنا زمانۂ غیبت میں دعا کرنے والے سے بلاؤں کے دور ہونے کا سبب ہے[3]۔

۱۰. امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے ظہور کے لئے دعا کرنا اللہ کی تعظیم ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم ہے، کتاب اللہ کی تعظیم ہے؛ کیونکہ ظہور کے وقت اس پر عمل ہو گا، دین اللہ کی تعظیم ہے، کیونکہ وہ مکمل طور پر غالب آئے گا، مسلمانوں کی تعظیم ہے؛ کیونکہ وہ کفار سے نجات پائیں گے، نیز

---

[1] مکیال المکارم، جلد ۱، صفحہ ۳۷۷، باب پنجم

[2] سورۃ الشوریٰ، آیت ۲۳

[3] دُعاءُ الْمَرْءِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ يَدُرُّ الرِّزْقَ، وَيَدْفَعُ الْمَكْرُوهَ۔ [الکافي، ج ۲، ص ۵۰۷، ح ۲]
مؤمن کا اپنے مؤمن بھائی کے لئے پردہ غیب میں دعا کرنا رزق کے جاری ہونے اور مکروہ (مصیبت) کے دور ہونے کا سبب بنتا ہے۔

یہ سب جنت میں داخلے کا باعث ہے، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت منقول ہے کتاب الخصال میں[1]۔

۱۱. امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے لئے دعا کرنا مظلوم کی مدد کرنے کے ثواب کا سبب ہے، یہ ثواب قیامت کے دن پل صراط پر سلامتی سے عبور کرنے کا باعث ہو گا۔ جیسا کہ امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا ہے[2]۔

۱۲. امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے لئے دعا کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امیر المؤمنین علیہ السلام کے سامنے جہاد کرنے کے ثواب کے برابر ہے۔

۱۳. امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے لئے دعا کرنا ایسا اجر عطا کرتا ہے جسے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا، اور وہ ہے سید الشہداء علیہ السلام کے خون کے انتقام طلب کرنے والے کے ثواب میں شریک ہونا؛ کیونکہ حضرت صاحب الامر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف ہی وہ ہیں جو امام حسین علیہ السلام کا بدلہ لیں گے۔ لہٰذا جو شخص آپ کے ظہور کے لئے دعا کرے گا، وہ آپ کے اس عمل کے اجر میں شریک ہو گا۔

۱۴. جیسا کہ کمال الدین میں احمد بن اسحاق سے روایت ہے:

احمد بن اسحاق کہتے ہیں: میں حضرت ابو محمد حسن بن علی علیہما السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، میرا ارادہ تھا کہ ان سے اپنے بعد کے خلیفہ کے بارے میں سوال کروں، پس آپ علیہ السلام نے خود ہی آغاز فرمایا: اے احمد بن اسحاق! بے شک اللہ تبارک و تعالیٰ نے زمین کو حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے لے کر قیامت تک

---

[1] الخصال: ۱۴۱

[2] تمام تر تفصیلات مکیال المکارم ۱/۴۳۹ پر درج ہیں

کبھی بھی اپنی حجت سے خالی نہیں چھوڑا۔ اسی کے ذریعے اہل زمین سے بلاء کو دور کرتا ہے، اسی کے ذریعے بارش نازل فرماتا ہے، اور اسی کے ذریعے زمین کی برکتوں کو ظاہر فرماتا ہے۔

میں نے عرض کیا: اے فرزندِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ کے بعد امام اور خلیفہ کون ہو گا؟ پس آپ علیہ السلام جلدی سے اٹھے اور گھر کے اندر تشریف لے گئے، پھر باہر تشریف لائے۔ آپ علیہ السلام کے کندھے پر ایک تین سالہ بچہ تھا، جس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن تھا۔ آپ نے فرمایا: اے احمد بن اسحاق! اگر اللہ عزوجل اور اس کی حجتوں کے نزدیک تمہاری عزت نہ ہوتی تو میں تمہیں اپنے اس فرزند کو نہ دکھاتا۔

إِنَّهُ سَمِيُّ رَسُولِ اللهِ صلی اللہ علیہ و آلہ وَكُنِيَّتُهُ، الَّذِي يَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطاً وَعَدْلاً كَمَا مُلِئَتْ جَوْراً وَظُلْماً

یہ میرا فرزند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام اور کنیت والا ہے، جو زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا، جس طرح وہ ظلم وجور سے بھر چکی ہو گی۔

اے احمد بن اسحاق! اس امت میں اس کی مثال حضرت خضر علیہ السلام اور ذوالقرنین کی سی ہے۔ خدا کی قسم! وہ ایسی غیبت اختیار کرے گا کہ اس دوران ہلاکت سے صرف وہی بچے گا جسے اللہ عزوجل اس کی امامت کے قول پر ثابت قدم رکھے گا اور اس کے ظہور کے لئے دعا کرنے کی توفیق دے گا۔

احمد بن اسحاق کہتے ہیں: میں نے عرض کیا: اے میرے مولا علیہ السلام! کیا کوئی ایسی نشانی ہے جس سے میرا دل مطمئن ہو جائے؟ پس وہ فرزند (امام مہدی عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف) فصیح عربی زبان میں بولے اور فرمایا: میں اللہ کی زمین

میں اس کی باقی ماندہ حجت ہوں، اور اس کے دشمنوں سے انتقام لینے والا ہوں، پس اے احمد بن اسحاق! اب آنکھوں سے دیکھنے کے بعد کوئی اور نشانی طلب نہ کرو۔[1]

یہ گناہگار اور خطاکار محمد تقی بن عبد الرزاق الموسوی الاصفهانی (اللہ تعالیٰ ان دونوں پر رحمت فرمائے) عرض کرتا ہے: میں نے مناسب بلکہ ضروری سمجھا کہ اس مقام پر بارہ (۱۲) احادیث اس بلند مرتبہ امام کے غیبت کے بارے میں ذکر کروں، جو لوگوں کی آنکھوں سے پوشیدہ ہیں؛ تاکہ ان احادیث کا فائدہ خواص و عوام دونوں کو مکمل طور پر حاصل ہو۔

یہ کام میرے جیسے کمزور انسان کے لئے روزِ قیامت کا ذخیرہ بنے گا۔ میں نے یہ احادیث شیخ صدوق[2] رحمۃ اللہ علیہ کی عظیم تصنیف "كمال الدين وتمام النعمة" سے منتخب کی ہیں، اور امید رکھتا ہوں کہ یہ عمل اس ولی خدا کی عنایت بھری نظر کے تحت قبول ہوگا، اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا۔

پہلی حدیث

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف میرے فرزندوں میں سے ہیں، ان کا نام میرا نام اور ان کی کنیت میری کنیت ہے، وہ خلقت و اخلاق میں سب سے زیادہ مجھ سے مشابہ ہوں گے۔ ان کے لئے ایک غیبت

---

[1] کمال الدین: ۲/ ۳۸۴

[2] ان بزرگ ہستی کا اسم گرامی محمد بن علی بن حسین بن موسی بن بابویہ قمی ہے۔ آپ کی ولادت کی بشارت خود حضرت صاحب الامر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی جانب سے دی گئی تھی۔ آپ کی وفات سنہ ۳۸۱ ہجری میں ہوئی۔ آپ کا مزار مقدس تہران کے نواح میں واقع ہے۔ آپ کی عظمت و جلالت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ نے تقریباً تین سو کے قریب کتب تصنیف فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر اپنی رحمت نازل فرمائے۔ (مولفؒ)

اور حیرانی کا زمانہ ہو گا جس میں امتیں گمراہ ہو جائیں گی، پھر وہ ایک چمکتے ہوئے شہاب کی طرح ظاہر ہوں گے، اور زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہو گی۔[1]

دوسری حدیث

امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت ہے، اصبغ بن نباتہ کہتے ہیں:

اصبغ بن نباتہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپ علیہ السلام زمین پر غور و فکر کے عالم میں کچھ لکھ رہے تھے۔ میں نے عرض کیا: اے امیر المؤمنین علیہ السلام! آپ علیہ السلام کو فکر مند اور زمین پر کچھ لکھتے دیکھ رہا ہوں، کیا آپ علیہ السلام دنیا کی طرف مائل ہو گئے ہیں؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: نہیں، خدا کی قسم! میں نے ایک دن کے لیے بھی دنیا کی طرف رغبت نہیں رکھی، بلکہ میں اس مولود کے بارے میں سوچ رہا ہوں جو میری نسل سے ہو گا، میرے گیارہویں فرزند، وہی مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف، جو زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جیسا کہ وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہو گی۔ اس کے لئے ایک غیبت اور حیرانی ہو گی، جس میں کچھ لوگ گمراہ ہوں گے اور کچھ ہدایت پائیں گے۔ میں نے عرض کیا: کیا یہ واقعہ ضرور پیش آئے گا؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: جی ہاں، جیسے کہ وہ پیدا ہو چکا۔[2]

---

[1] کمال الدین و تمام النعمۃ، ج ۱، ص ۲۸۶، ح ۳

[2] کمال الدین: ۱/ ۲۸۹ ح ۱

تیسری حدیث

امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام سے روایت ہے:

امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام نے فرمایا: ہم میں سے ہر ایک کی گردن پر اپنے زمانے کے طاغوت کی بیعت ہوتی ہے، سوائے قائم عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے۔ جب روح اللہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام ان کے پیچھے نماز پڑھیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کی ولادت کو مخفی رکھے گا اور ان کے وجود کو پوشیدہ کرے گا؛ تاکہ ان کی گردن پر کسی کی بیعت نہ ہو۔ جب میرے بھائی حسین علیہ السلام کے فرزندوں میں سے نواں ظاہر ہو گا تو اللہ اس کی غیبت کے دوران اس کی عمر دراز کرے گا اور پھر اپنی قدرت سے اسے چالیس سال سے کم عمر کے ایک جوان کی شکل میں ظاہر فرمائے گا؛ تاکہ لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔[1]

چوتھی حدیث

سید الشہداء امام حسین علیہ السلام نے فرمایا:

قائم اس امت میں میرے نویں فرزند ہوں گے، وہی صاحبِ غیبت ہوں گے اور ان کا ترکہ تقسیم کیا جائے گا جبکہ وہ زندہ ہوں گے۔[2]

---

[1] کمال الدین: ۱/ ۳۱۶ح ۲

[2] کمال الدین: ۱/ ۳۱۸ح ۲

پانچویں حدیث

امام زین العابدین علیہ السلام نے ابو خالد کابلی سے فرمایا:

پھر اللہ کے ولی، رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصیاء میں سے بارہویں وصی کی غیبت طول پکڑے گی۔ اے ابو خالد! ان کے زمانۂ غیبت کے وہ لوگ جو ان کی امامت کے قائل ہوں گے اور ان کے ظہور کے منتظر ہوں گے، ہر زمانے کے لوگوں سے افضل ہوں گے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں ایسی عقل، سمجھ اور معرفت عطا فرمائی ہے کہ ان کے نزدیک غیبت مشاہدہ کے مانند ہو گی، اور انہیں اس زمانے میں ان مجاہدین کی مانند قرار دے گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور تلوار کے ساتھ جہاد کرتے تھے۔ یہی لوگ واقعی مخلص، ہمارے سچے شیعہ اور دین خدا کے چھپے اور اعلانیہ مبلغ ہوں گے۔[1]

چھٹی حدیث

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

وہ مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف اسی عترت علیہم السلام میں سے ہوں گے، ان کے لئے ایک حیرت اور غیبت ہو گی، جس میں کچھ لوگ گمراہ ہو جائیں گے اور کچھ ہدایت پائیں گے۔[2]

ساتویں حدیث

عبد اللہ بن ابی یعفور کی روایت کے مطابق امام جعفر بن محمد صادق علیہ السلام نے فرمایا:

---

[1] کمال الدین: ۱/ ۳۲۰ح ۲

[2] کمال الدین: ۱/ ۳۳۰ح ۱۴

جو شخص میرے آباء علیہ السلام اور اولاد علیہ السلام میں سے آئمہ علیہم السلام کا اقرار کرے، لیکن میرے فرزندوں میں سے مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کا انکار کرے، وہ ایسا ہے جیسے تمام انبیاء علیہ السلام کو مانے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کا انکار کرے۔ میں نے عرض کیا: اے میرے آقا علیہ السلام! آپ کی اولاد میں مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کون ہیں؟ فرمایا: ساتویں امام علیہ السلام کے بعد میرے فرزندوں میں سے پانچویں، جو تم سے غائب ہوں گے اور تمہارے لئے ان کا نام لینا جائز نہیں ہو گا۔[1]

آٹھویں حدیث

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا:

جب ساتویں امام کے بعد پانچواں فرزند غائب ہو جائے تو اپنے دین کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنا، خبردار کوئی تمہیں اس دین سے نہ ہٹا دے۔ اے میرے بیٹو! بے شک اس امر (امامت) کے صاحب کے لئے ایک غیبت ضرور ہو گی، یہاں تک کہ جو لوگ اس کے قائل تھے وہ بھی شک میں پڑ جائیں گے۔ یہ محض اللہ عزوجل کی طرف سے ایک آزمائش ہے جس کے ذریعہ وہ اپنے بندوں کو آزمائے گا۔[2]

نویں حدیث

امام علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام سے پوچھا گیا: اے فرزندِ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ اہل بیت علیہم السلام میں سے قائم عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کون ہیں؟ آپ نے فرمایا:

---

[1] کمال الدین: ۱/ ۳۳۸ ح ۱۲

[2] کمال الدین: ۱/ ۳۳۸ ح ۱۲

میرا چوتھا فرزند، کنیزوں کی سیدہ علیہا السلام کا بیٹا قائم عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف ہے، جس کے ذریعے اللہ زمین کو ہر طرح کے ظلم و جور سے پاک فرمائے گا۔ وہ ایسا ہو گا کہ لوگ اس کی ولادت میں شک کریں گے، وہ خروج سے پہلے غائب ہو گا۔ جب وہ ظہور فرمائے گا تو زمین اس کے نور سے جگمگا اٹھے گی اور عدل کا ترازو نصب کیا جائے گا، یہاں تک کہ کوئی کسی پر ظلم نہ کرے گا۔ اس کے لئے زمین سمیٹ دی جائے گی، اس کا سایہ نہ ہو گا، آسمان سے ایک منادی ندا دے گا جسے تمام اہل زمین سنیں گے کہ: خبر دار! اللہ کی حجت عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف بیت اللہ کے پاس ظاہر ہو گئی ہے، پس اس کی پیروی کرو، کیونکہ حق اس کے ساتھ اور اس میں ہے۔[1]

دسویں حدیث

امام محمد تقی علیہ السلام نے عبد العظیم حسنیؒ کے سوال کے جواب میں فرمایا:

اے ابو القاسم! ہم میں سے ہر ایک اللہ کے حکم سے قائم علیہ السلام اور دین کی طرف ہدایت دینے والا ہے، لیکن وہ قائم عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف جس کے ذریعے اللہ زمین کو کفر اور انکار کرنے والوں سے پاک فرمائے گا اور عدل و انصاف سے بھر دے گا، ایسا شخص ہے جس کی ولادت لوگوں سے مخفی ہو گی، وہ ان سے پوشیدہ رہے گا اور اس کا نام لینا حرام ہو گا۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہم نام اور ہم کنیت ہو گا، زمین اس کے لئے سمیٹ دی جائے گی، ہر سخت چیز اس کے لئے نرم ہو جائے گی، ان کے ساتھی اصحابؓ بدر کے برابر، یعنی تین سو تیرہ افراد دنیا کے مختلف اطراف سے اس کے گرد جمع ہوں گے۔ اللہ کے اس فرمان کے مطابق: "جہاں کہیں بھی تم ہو اللہ تم سب کو جمع کر دے گا، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے"۔ جب یہ خالص اصحابؓ ان کے پاس جمع ہو جائیں گے تو اللہ ان کے امر کو ظاہر کرے گا، اور جب ان کی تعداد دس ہزار تک پہنچ جائے گی تو اللہ

---

[1] اکمال الدین: ۲/ ۳۷۱ ح ۵

کے حکم سے خروج کرے گا اور برابر اللہ کے دشمنوں کو قتل کرتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ راضی ہو جائے۔ عبدالعظیمؒ نے عرض کیا: مولا! آپ علیہ السلام کیسے جانیں گے کہ اللہ راضی ہو گیا ہے؟ فرمایا: اس کے دل میں رحمت ڈال دی جائے گی، اور جب وہ مدینہ میں داخل ہو گا تو لات و عزیٰ (ظالم اول و دوم) کو نکال کر جلا دے گا۔[1]

اگیارہویں حدیث

امام علی نقی علیہ السلام نے فرمایا:

میرا جانشین میرے بعد میرا بیٹا حسن علیہ السلام ہے، لیکن میرے بیٹے کے بعد کے جانشین کے بارے میں تمہارا کیا حال ہو گا؟ میں نے عرض کیا: مولا! وہ کیوں؟ فرمایا: اس لئے کہ تم اس کے وجود کو نہیں دیکھو گے اور تمہارے لئے اس کا نام لینا جائز نہیں ہو گا۔ میں نے پوچھا: پھر ہم اسے کیسے یاد کریں؟ فرمایا: کہو "حجت آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ"۔[2]

بارہویں حدیث

امام حسن عسکری علیہ السلام سے احمد بن اسحاق نے پوچھا:

احمد بن اسحاق نے سوال کیا: مولا علیہ السلام! حضرت خضر اور ذوالقرنین کی طرح اس (امام مہدی عجل اللہ تعالی فرجہ الشریف) میں کون سی سنت جاری ہو گی؟ فرمایا: اے احمد! طولِ غیبت۔ میں نے عرض کیا: اے فرزند رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا واقعی ان کی غیبت طویل ہو گی؟ فرمایا: ہاں، میرے رب کی قسم! یہاں تک کہ اس امر کے اکثر قائلین

---

[1] کمال الدین: ۲/ ۳۷۷ ح ۲، روایت میں مذکور آیہ شریفہ سورہ بقرہ: ۱۴۸ کی ہے

[2] کمال الدین: ۲/ ۳۸۱ ح ۵

بھی پلٹ جائیں گے اور صرف وہی باقی رہیں گے جن سے اللہ عزوجل نے ہماری ولایت کا عہد لیا ہو گا، ان کے دلوں میں ایمان لکھ دیا ہو گا اور اپنی طرف سے ان کی روح کو تقویت دی ہو گی۔[1]

میں عرض کرتا ہوں: یہ حدیث جس کا ابتدائی حصہ یہاں ذکر ہوا، اس سے پہلے دعاء کی فضیلتوں کے باب میں چودھویں حدیث کے تحت گزر چکی ہے۔

تیسری فصل

یہ جان لینا ضروری ہے کہ حضرت صاحب الامر عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے ظہور کے لئے احادیث میں کوئی معین وقت مقرر نہیں کیا گیا ہے۔ چنانچہ ''غیبت نعمانی'' میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ علیہ السلام نے ابوبصیر سے فرمایا:

إِنَّا أَهْلَ بَيْتٍ لا نُوَقِّتُ، وَقَدْ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ: كَذَبَ الْوَقَّاتُونَ، يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، إِنَّ قُدَّامَ هَذَا الأَمْرِ خَمْسَ عَلامَاتٍ، أَوَّلُهُنَّ النِّدَاءُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ، وَخُرُوجُ السُّفْيَانِيِّ، وَخُرُوجُ الْخُرَاسَانِيِّ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الزَّكِيَّةِ، وَخَسْفٌ بِالْبَيْدَاءِ[2]

ہم اہل بیت علیہم السلام وقت مقرر نہیں کرتے، نیز حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے: ''وقت بتانے والے جھوٹے ہیں''۔ اے ابو محمد! اس امر (ظہور) سے پہلے پانچ نشانیاں ضرور ہوں گی: پہلی نشانی رمضان کے

---

[1] کمال الدین: ۲/ ۳۸۵

[2] غیبت النعمانی: ۲۸۹، ح۶

مہینے میں آسمانی نداء، دوسری سفیانی کا خروج، تیسری خراسانی کا خروج، چوتھی نفس زکیہ کا قتل، پانچویں نشانی یہ ہوگی کہ بیداء کے مقام پر زمین دھنس جائے گی۔

یہاں ہم ایک عریضہ (تحریر) کا ذکر کرتے ہیں جو حضرت حجۃ اللہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی خدمت میں بھیجی جاتی ہے، جیسا کہ بحار الانوار[1] میں ذکر کیا گیا ہے:

یہ عریضہ تحریر کیا جاتا ہے، گن کر رکھا جاتا ہے اور پاک مٹی میں لپیٹ کر کسی دریا یا چشمے میں ڈال دیا جاتا ہے، اور ڈالنے والا یہ کہتا ہے:

يَا سَيِّدِي يَا أَبَا الْقَاسِمِ يَا حُسَيْنَ بْنَ رُوحٍ سَلَامٌ عَلَيْكَ، أَشْهَدُ أَنَّ وَفَاتَكَ فِي سَبِيلِ اللهِ، وَأَنَّكَ حَيٌّ عِنْدَ اللهِ مَرْزُوقٌ، وَقَدْ خَاطَبْتُكَ فِي حَيَاتِكَ الَّتِي لَكَ عِنْدَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَهَذِهِ رُقْعَتِي وَحَاجَتِي إِلَى مَوْلَانَا عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَسَلِّمْهَا إِلَيْهِ، فَأَنْتَ الثِّقَةُ الأَمِينُ

اے میرے سردار، اے ابو القاسم، اے حسین بن روحؒ، آپ پر سلام ہو! میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کی وفات اللہ کی راہ میں ہوئی، اور آپ اللہ کے پاس زندہ اور رزق پانے والے ہیں۔ میں نے آپ سے آپ کی اس حیات میں خطاب کیا جو آپ کے لئے اللہ عزوجل کے نزدیک ہے۔ یہ میری تحریر اور میری

---

[1] بحار الانوار میں نقل ہوا ہے: پھر دریا اور چشمے کے کنارے چڑھو اور بعض مخصوص دروازوں کی طرف رخ کرو، جو یا تو عثمان بن سعید عمری، یا ان کے فرزند محمد بن عثمان، یا حسین بن روح، یا علی بن محمد سمری تھے۔ یہی حضرات مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے دروازے (یعنی خاص نائبین) تھے۔ پس ان میں سے کسی ایک کو پکارو اور کہو: اے فلاں بن فلاں...(بحار الانوار، جلد ۹۹، صفحہ ۲۳۵)

حاجت ہے جو میں نے ہمارے مولا علیہ السلام کی خدمت میں پیش کی ہے، پس آپ اسے ان تک پہنچا دیجیے، کیونکہ آپ ہی معتمد اور امانت دار ہیں۔

بسم الله الرحمن الرحيم كَتَبْتُ إِلَيْكَ يا مَولاىَ صَلَواتُ اللهِ عَلَيكَ مُسْتَغِيثاً وشَكَوتُ ما نَزَلَ بِي مُستَجِيراً باللهِ عزّوجلّ ثمَّ بِكَ من أمرٍ قد دَهَمَنى وأشغَلَ قلبى وأطالَ فِكرى وسَلَبَنى بعضَ لُبّى وغيّر خَطِيرَ نِعمَةِ اللهِ عِندى أسلَمَنى عِندَ تخيّلِ وُرُودِهِ الخَليلُ وَتبرّأَ مِنّى عِندَ ترائى إقبالِهِ إلىَّ الحميمُ وعَجَزَتْ عَن دِفَاعِهِ حِيلَتى وَخانَنى فى تَحَمُّلِهِ صَبْرى وَقوّتى فَلَجأتُ فِيهِ إِلَيكَ وَتوكّلتُ فى المسألةِ لِلّهِ جَلَّ ثَناؤُهُ عَلَيهِ وعَلَيكَ وفى دِفاعِهِ عَنّى عِلماً بِمَكانِكَ مِنَ اللهِ رَبِّ العالَمِينَ وَلِىّ التَّدبِيرِ ومَالِكِ الأُمورِ واثِقاً بِكَ فى المسارعَةِ فِى الشّفاعَةِ إِلَيهِ جَلَّ ثناؤُهُ فى أمرى مُتَيَقِّناً لِإجابَتِهِ تَبارَكَ وتَعالى إيّاكَ بِإعطاءِ سُؤْلى وأنتَ يا مَولاىَ جَدِيرٌ بِتَحقِيقِ ظَنّى وَتَصدِيقِ أمَلِى فِيكَ

فى أَمرِ كذا وكذا (يہاں پر اپنی حاجت لکھے --)

مِمّا لا طاقَةَ لِى بِحَملِهِ ولا صَبرَ لِى عَلَيهِ وَإن كُنتُ مُستَحِقّاً لَهُ وَلأضعافِهِ بِقَبِيحِ أفعالِى وَتَفرِيطِى فى الواجِباتِ الّتى لِلّهِ عزّوجلَّ عَلَىَّ فأغِثْنى يا مَولاىَ صَلَواتُ اللهِ عَلَيكَ عِندَ اللّهفِ وَقدِّمِ المسألَةَ لِلّهِ عزَّ وجلَّ فى أمرى قَبلَ حُلولِ التَّلَفِ وشَماتَةِ الأعداءِ فَبِكَ بُسِطَتِ النِّعمَةُ عَلَىَّ واسألِ اللهَ جَلَّ جَلالُهُ لِى نَصراً عَزِيزاً وفَتحاً قَرِيباً فِيهِ بُلوغُ الآمالِ وَخَيرُ المبادِى وَخَواتِيمُ الاعمالِ وَالأمنُ مِنَ المخاوِفِ كُلِّها فِى كُلِّ حالٍ إنّهُ جَلَّ ثَناؤُهُ لِما يَشاءُ فَعّالٌ وَهُوَ حَسبِى وَنِعمَ الوَكِيلُ فى المبدَءِ وَالمآلِ [1]

---

[1] البحار ج ۹۹ ص ۲۳۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میں نے آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی خدمت میں، اے میرے مولا، درود و سلام ہوں آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پر، یہ عریضہ تحریر کیا ہے، اللہ عزوجل کی بارگاہ میں فریاد کرتے ہوئے، اور آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے وسیلے سے پناہ لیتے ہوئے، اس معاملے میں جو مجھے اچانک آپہنچا ہے، میرے دل کو مشغول کر دیا ہے، میری سوچ کو پریشان کر دیا ہے، میری عقل کے بعض حصے کو سلب کر لیا ہے، اور اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کو میری نظر میں بدل کر رکھ دیا ہے۔

اس مصیبت کے تصور نے مجھے اپنے دوستوں سے تنہا کر دیا، میرے قریب ترین عزیز بھی مجھ سے دور ہو گئے، میری تدبیریں اس کے دفع کرنے سے عاجز آگئیں، میرا صبر اور قوت مجھے اس کے برداشت کرنے میں دھوکہ دے گئے۔

پس میں نے اس معاملے میں آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی بارگاہ کا رخ کیا اور اپنے کام میں اللہ جل ثناؤہ پر اور آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پر بھروسہ کیا، اور اس مصیبت کے دفع کرنے میں آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی شفاعت پر بھروسہ کیا، آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے اس مقام کی معرفت کے ساتھ جو آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کو اللہ رب العالمین کے نزدیک حاصل ہے، جو تمام امور کا مدبر اور مالک ہے۔

میں آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پر بھروسہ کرتا ہوں کہ آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف جلدی سے اللہ کی بارگاہ میں میرے لئے شفاعت فرمائیں گے، اور مجھے یقین ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ میرے بارے میں آپ کی دعا کو قبول کرے گا اور میری حاجت پوری فرمائے گا۔ آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف، اے میرے مولا، میرے حسن ظن اور امیدوں کے پورا کرنے کے سب سے زیادہ سزاوار ہیں،

اس معاملے (یہاں اپنی حاجت لکھے ۔۔) میں، جس کو میں اٹھانے کی طاقت نہیں رکھتا اور نہ ہی اس پر صبر کر سکتا ہوں، اگرچہ میں اپنی بد اعمالیوں اور واجبات میں کوتاہیوں کی وجہ سے اس کا اور اس سے زیادہ کا لائق ہوں۔

پس اے میرے مولا عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف، اللہ آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف پر درود بھیجے، مجھے اس وقت مدد دیجئے جب میں بے بسی کے عالم میں ہوں، اور اللہ عزوجل کی بارگاہ میں میری طرف سے دعا پیش کیجئے، اس سے پہلے کہ ہلاکت آ پہنچے اور دشمنوں کو مجھ پر خوشی نصیب ہو۔

بیشک آپ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف ہی کے وسیلے سے مجھ پر نعمتیں پھیلائی گئیں، پس اللہ جل جلالہ سے میرے لئے عزت والی نصرت اور قریب فتح کا سوال کیجئے، جو امیدوں کے پورا ہونے، کاموں کے عمدہ آغاز و انجام، اور ہر حال میں تمام خوفوں سے امن کا ذریعہ ہو۔

بیشک اللہ عزوجل جو چاہے کرتا ہے، اور وہی میرا کافی اور بہترین کارساز ہے ابتدا سے انجام تک

Ilham®
Swiss Collection
EXCLUSIVE PERFUMES
FASTEST GROWING
BRAND OF THE YEAR AWARDS 2024
EXCLUSIVE & LONG LASTING FRAGRANCES!
Ilham
Swiss
SMOKEE LUXURY
Swiss Collection
50+5 ml (10% EXTRA)
eau de parfum
1.86 fl oz./55 ml ℮
Ilham
Swiss
ABSOLUTE LUXURY
Swiss Collection
50+5 ml (10% EXTRA)
eau de parfum
1.86 fl oz./55 ml ℮
50+5 ml (10% EXTRA)
500+ FRAGRANCES AVAILABLE
Please visit our website www.ilhamperfumes.com
to view complete product range.
Order Now! 0092-301-1131550 / 0092-301-1131549

HEMANI
Live Natural
Skin Care | Hair Care | Health Care | Fragrances | Herbal Oils
A NATURAL
Lifestyle Solution
Venturous
Pour Homme
wasim badami
HEMANI
Aljaz Aslam
RIDE
EAU DE PARFUM
HEMANI
Live Natural
COCONUT OIL
زيت جوز الهند
100% NATURAL
200 ml (6.76 fl oz)
HEMANI
ROSEMARY
With Argan & Mint
HAIR OIL
Growth & Controls Dandruff
HEMANI
Live Natural
EXPERT
CLEAR FACE
Tea Tree
Foaming
Face Wash
FACE WASH
HEMANI
Live Natural
ACNE CLEARING
غسول الوجه
For Normal to Oily Skin
100 ml ℮ 3.38 fl oz
wasim badami
EXCLUSIVE
intense
BY
FOR HIM
Natural Deodorant Spray
HEMANI
wasim badami
POUR HOMME
INFINITY
HEMANI
Scan Me
For 20% OFF
www.hemaniherbals.com
info@hemanitrading.ae
Emirates Quality Mark
BRAND OF THE YEAR AWARDS 2024
ISO 9001:2015, ISO 14001:2015 & ISO 45001:2018 Certified Company